WATTAN
The Urdu Daily
روزنامہ
وطن
بڈگام

منگلوار
17 ستمبر 2025
WEDNESDAY
17 SEPTEMBER - 2025

صفحہ 08 محمد سراج کو پلیئر آف دی منتھ قرار دیا گیا

صفحہ 08 بارسلونا نے ولینسیا روند دیا، یامل کے بغیر مقابلہ جیتا

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ جلد: 15 ■ شمارہ نمبر: 219 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■

سرینگر جموں شاہراہ کی بحالی: نتن گڈکری کی وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ سمیت دیگر افسران سے جائزہ میٹنگ

سرینگر جموں شاہراہ کی جلد بحالی مرکزی حکومت کی اولین ترجیح

مسلسل بارش کے باوجود افرادی قوت اور مشینری شاہراہ کو بحال کرنے کیلئے کوششوں میں مصروف/گڈکری

سرینگر،16 ستمبر،سی این آئی،سرینگر جموں قومی شاہراہ کی جلد بحالی مرکزی حکومت کی اولین ترجیح ہے کی بات کرتے ہوئے مرکزی وزیر ٹرانسپورٹ نتن گڈکری نے کہا کہ مسلسل بارش اور لینڈ سلائیڈنگ کے باوجود نیشنل ہائی وے اتھارٹی آف انڈیا کی ٹیمیں اس اہم شاہراہ کو قابل آمدورفت بنانے کیلئے انتھک محنت کر رہی ہیں۔سی این آئی کے مطابق مرکزی وزیر ٹرانسپورٹ نتن گڈکری نے جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ اور سینئر افسران کے ساتھ سرینگر جموں قومی شاہراہ کی حالت کا جائزہ لینے کیلئے ایک میٹنگ کی صدارت کی۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں نتن گڈکری نے کہا کہ مسلسل

بارش اور لینڈ سلائیڈنگ کے باوجود این ایچ اے آئی کی ٹیمیں اس اہم شاہراہ کو بحال کرنے کیلئے انتھک محنت کر رہی ہیں۔انہوں نے کہا ”2 لین کا عارضی موڑ بنایا گیا ہے اور ٹریفک کی نقل وحرکت دوبارہ شروع ہوگئی ہے۔ ایک درجن سے زیادہ کھدائی کرنے والے اور 50 ارتھ موورز کلیئرنگ اور مرمت کے لیے چوبیس گھنٹے تعینات ہیں“/102

موسم کا مزاج پھر بدل گیا
وادی اور جموں میں تازہ بارشیں

سرینگر،16 ستمبر،سی این آئی،جموں اور وادی کشمیر کے بیشتر علاقوں میں موسلادار بارشوں کے بیچ محکمہ موسمیات نے 19 ستمبر تک ہلکی بارشوں کا سلسلہ جاری رہنے کا امکان ظاہر کرتے ہوئے 20 ستمبر سے 25 ستمبر تک مجموعی طور پر خشک موسم رہنے کی پیشگوئی کی ہے۔اسی دوران تازہ بارشوں سے گرمی کی لہر میں کمی آئی ہے جبکہ صبح اور شام کے اوقات سردی کی شدید لہر محسوس کی جا رہی ہے۔سی این آئی کے مطابق وادی کشمیر اور جموں میں ایک بار پھر موسم کا مزاج بدل گیا جس دوران کئی ہلکی بارشیں ہوئی جبکہ کئی علاقوں میں موسلادار بارشوں کے نتیجے میں معمول کی زندگی/101

ساول کوٹ پاور پروجیکٹ سیاسی جھگڑوں کی نذر
بحال کرنا بہت مشکل، اب قیمتیں بہت زیادہ
ریاستی حیثیت کی بحالی کیلئے جدوجہد جاری رہے گی: عمر عبداللہ

سری نگر،۱۶،ستمبر،جے کے این ایس،وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا ہے کہ ساول کوٹ پاور پروجیکٹ سیاسی جھگڑوں کی وجہ سے پٹری سے اتر گیا تھا، جس کی وجہ سے اب اس کی بحالی مشکل ہوگئی ہے۔جے کے این ایس کے مطابق پیر کی شام سری نگر میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ اس بات سے کوئی انکار نہیں کر سکتا کہ ساول کوٹ پاور پروجیکٹ کو سیاست میں لپیٹ کر برباد کر دیا گیا تھا اور اب ہمارے لئے اسے بحال کرنا بہت مشکل ہو گیا ہے کیونکہ قیمتیں بہت زیادہ ہو گئی ہیں، لیکن اس کے باوجود ہم کوشش کر رہے ہیں کہ کسی طرح اس منصوبے کو پایہ تکمیل تک پہنچایا جائے کیونکہ اس سے جموں و کشمیر میں 1100 سے زائد بجلی پیدا ہوگی۔ ریاستی حیثیت پر، عمر عبداللہ نے دہرایا کہ ان کی پارٹی نے اس کی بحالی کا مطالبہ کرنا بند نہیں کیا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ میں شکر گزار ہوں، خاص طور پر شرد پوار صاحب کا، جنہوں نے حال ہی میں جموں و کشمیر کو دوبارہ ریاست بنانے کے وعدے کے مطابق وزیر اعظم کو ایک بہت/103

سرینگر جموں شاہراہ کی بحالی کا کام جاری۔ ڈویژنل کمشنر کشمیر
سیب سے لدے 1200 سے زائد ٹرک مغل روڈ کے ذریعے روانہ

سرینگر،16 ستمبر،وی او آئی،ڈویژنل کمشنر کشمیر، انسل گرگ نے منگل کو بتایا کہ سرینگر۔جموں قومی شاہراہ پر بھاری گاڑیوں کی مسلسل بندش کے باعث سیب کے ٹرکوں کو مغل روڈ کے ذریعے منتقل کیا جا رہا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ گذشتہ روز سے اب تک بارہ سو سے زائد ٹرک کامیابی کے ساتھ وادی سے باہر بھیجے گئے ہیں۔ انہوں نے شوپیاں میں باغ مالکان سے ملاقات کے بعد نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ مغل روڈ پر ٹریفک کو مرحلہ وار اور باری باری ’اپ

اینڈ ڈاؤن‘ سسٹم کے تحت چلایا جا رہا ہے تاکہ زیادہ سے زیادہ گاڑیوں کو راستہ مل سکے۔انسل گرگ نے مزید کہا کہ سرینگر۔جموں قومی شاہراہ کو چھ اور آٹھ پہیوں والے ٹرکوں کی آمدورفت کے قابل بنانے کی کوششیں جاری ہیں، تاہم مٹی کے تودے اور سڑک کو پہنچنے والے نقصان کی وجہ سے ابھی بھاری ٹرکوں کی آمدورفت ممکن نہیں۔ ”ہماری توجہ شاہراہ کو جلد از جلد قابل استعمال بنانے پر ہے تاکہ بڑے ٹرک بھی گزر سکیں،“ ڈویژنل کمشنر نے اس بات پر زور دیا کہ حکام اس وقت ایندھن، ایل پی جی اور سبزیوں سمیت ضروری سامان سے لدے ٹرکوں کو وادی میں داخل کرنے کو ترجیح دے رہے ہیں، کیونکہ ایندھن کی قلت اور اشیائے خوردنی کی قیمتوں میں اضافے نے عوامی خدشات/104

آرایس پور میں تلاشی مہم کے دوران AK-47 رائفل اور خالی میگزین برآمد

سرینگر،16 ستمبر،سی این آئی،جموں کے آرایس پورہ سیکٹر میں سرحدی حفاظتی فورسز نے تلاشی مہم کے دوران ایک AK-47 رائفل اور خالی میگزین برآمد کیا۔ اسی دوران قاضی گنڈ میں سیکورٹی فورسز نے ملی ٹنٹ کی ایک پرانی کمین گاہ کو تباہ کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ سی این آئی کے مطابق جموں کے آرایس ایس ایف نے بین الاقوامی مہم کے دوران ایک اے۔ اور ایک خالی میگزین برآمد کیا۔ ذرائع نے بتایا کہ مخصوص/105

دہشت گردی اور منشیات کے مقدمات میں سزا کو بہتر کرنا ہوگا: آئی جی پی کشمیر
غیر قانونی سرگرمیوں کو روکنے کے لئے مارکیٹ کی چیکنگ کو تیز کرنے کی ہدایت

سرینگر،کے این ایس،16 ستمبر،انسپکٹر جنرل آف پولیس کشمیر زون، وی کے۔ بردی نے منگل کو افسران کو ہدایت کی کہ وہ رات کی گشت میں اضافہ کریں، تحقیقات کو مضبوط بنائیں اور ملک دشمن عناصر پر کڑی نظر رکھیں۔ انہوں نے ایس ایس پیز اور ڈی آئی جیز سمیت سینئر ...کہا کہ پولیس کو دہشت گردی ...سے متعلق مقدمات میں سزا ...ح کو یقینی بنانے کے لیے مضبوط مقدمات بنانے چاہئیں، جبکہ غیر قانونی سرگرمیوں کو روکنے کے لیے

مارکیٹ کی چیکنگ کو بھی بڑھانا چاہیے۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق آئی جی پی بردی نے پی سی آر کشمیر میں سیکورٹی جائزہ اجلاس کی صدارت کی تاکہ کشمیر زون میں موجودہ سیکورٹی صورتحال کا جائزہ لیا جا سکے۔ میٹنگ میں تمام رینج ڈی آئی جی، کشمیر زون کے ضلعی ایس ایس پی اور دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔ میٹنگ کے دوران، رینج کے ڈی آئی جی اور ایس ایس پی نے آئی جی پی کو اپنے اپنے اضلاع میں امن و امان کی صورتحال پر بریفنگ دی۔ آئی جی پی نے منشیات اور دہشت گردی سے متعلقہ معاملات میں سزا کی شرح کو بہتر بنانے کے لیے تحقیقات کو مضبوط بنانے، مضبوط مقدمات بنانے اور کامیاب مقدمات چلانے کے لیے موثر فالو اپ میکانزم قائم کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے افسران کو علاقے میں تسلط کو تیز کرنے، حساس علاقوں میں رات کی گشت کرنے اور ملک دشمن عناصر (ANEs) پر کڑی نگرانی کرنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے غیر قانونی سرگرمیوں کو روکنے کے لیے بازار کی جانچ کو بڑھانے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ میٹنگ کا اختتام کرتے ہوئے، وی کے بردی نے جموں و کشمیر پولیس کے خطے میں امن و سلامتی کو/106

پی ڈی پی لیڈر التجاء مفتی کی لیفٹیننٹ گورنر سے ملاقات
باغبانی صنعت کو درپیش بحران سے آگاہ کیا
ٹرکوں کی نقل وحرکت میں آسانی لائی جائیگی: منوج سنہا

سری نگر،۱۶،ستمبر،جے کے این ایس،سابق وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی کی بیٹی اور پی ڈی پی کی جواں سال لیڈر التجاء مفتی نے منگل کو لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سے ملاقات کی اور انہیں گزشتہ چند ہفتوں سے جموں سری نگر قومی شاہراہ کی بندش کی وجہ سے جموں و کشمیر کے کی ایپل انڈسٹری کو درپیش بحران سے آگاہ کیا۔ جے کے این ایس کے مطابق پی ڈی پی لیڈر محبوبہ مفتی نے راج بھون سری نگر میں لیفٹننٹ

گورنر منوج سنہا سے ملاقات کر کے انہیں قومی شاہراہ کے طویل عرصے سے بند رہنے کی وجہ سے کشمیری پھل کاشتکاروں اور تاجروں کو درپیش مشکلات کی جانکاری دی۔/110

مودی حکومت بھارت سے منشیات کی لعنت کو ختم کرنے کیلئے پرعزم
بھارت کو مکمل ترقی یافتہ اور عظیم ملک بنانے کیلئے سال 2047 کا ہدف مقرر
اس خواب کو پورا کرنے کیلئے ملک کو مکمل طور پر محفوظ بنانا ہوگا/ امیت شاہ

سرینگر،16 ستمبر،سی این آئی،مودی حکومت ملک سے منشیات کی لعنت کو ختم کرنے کیلئے پرعزم ہے کا اعلان کرتے ہوئے وزیر داخلہ امیت شاہ نے کہا کہ وزیر اعظم مودی نے ہندوستان کو ایک مکمل ترقی یافتہ اور عظیم ملک بنانے کیلئے سال 2047 کا ہدف مقرر کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس خواب کو پورا کرنے کیلئے ملک کو مکمل طور پر محفوظ بنانا ہوگا۔ سی این آئی کے مطابق مرکزی وزیر داخلہ

امیت شاہ نے کہا کہ نریندر مودی حکومت ملک سے ہر قسم کے منشیات/109

آج کی جنگیں اتنی اچانک اور غیر متوقع ہیں
کہ ان کی مدت کا اندازہ لگانا انتہائی مشکل/ راجناتھ سنگھ

سرینگر،16 ستمبر،سی این آئی،ابھرتے ہوئے چیلنجوں سے نمٹنے کیلئے سہ فریقی اتحاد ضروری ہے کا اعلان کرتے ہوئے وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے مسلح افواج پر جنگ کے روایتی تصورات سے آگے بڑھنے اور غیر روایتی خطرات سے نمٹنے کیلئے تیار رہنے کی تاکید کی۔ سنگھ نے کہا کہ اس بات کو یقینی بنانے کی ضرورت ہے کہ آج کی جنگوں کے دورانیے کے غیر متوقع ہونے کے درمیان ہماری اضافی صلاحیت کافی رہے۔ سی این آئی کے مطابق وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے مسلح افواج کو جنگ کے روایتی تصورات سے آگے بڑھنے اور معلومات، نظریاتی، ماحولیاتی اور حیاتیاتی جنگ جیسے غیر روایتی خطرات سے پیدا ہونے والے غیر مرئی چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے چوکس اور تیار رہنے کی تلقین کی ہے۔ مغربی بنگال میں کمبائنڈ کمانڈرس کانفرنس 2025 سے خطاب کرتے ہوئے وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے ہنگامہ خیز عالمی نظم، علاقائی عدم استحکام اور ابھرتے ہوئے سلامتی کے منظر نامے کے پیش نظر دنیا بھر میں رونما ہونے والی تبدیلیوں/108

جاوید رانا نے حبہ کدل حلقہ میں پانی کے مسائل سے نمٹنے کیلئے اقدامات کا جائزہ لیا

سری نگر،رانفو،وزیر برائے جل شکتی جاوید احمد رانا نے جل شکتی محکمہ کے اعلیٰ افسران کے ساتھ ایک میٹنگ منعقد کی جس میں حبہ کدل حلقے اور اس کے ملحقہ علاقوں میں جاری پانی کی فراہمی کے مسائل کا جائزہ لیا جا سکے۔ دوران میٹنگ وزیر موصوف نے پانی کی تقسیم اور خدمات کی فراہمی کو بہتر بنانے کے لئے فوری اور مسلسل اقدامات کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ پانی کی فراہمی کو بروقت اور پیشگی منصوبہ بندی/107

باغبانی کی صنعت کشمیر کی معیشت کیلئے ریڑھ کی ہڈی کے مانند: آغا سید روح اللہ
سیبوں کی ترسیل میں رکاوٹ باعث تشویش
کشمیری پھل کاشتکاروں اور تاجروں کیلئے ناقابل تلافی معاشی نقصان کا باعث

سری نگر،۱۶،ستمبر،جے کے این ایس،سرینگر سے منتخب رکن پارلیمان آغا سید روح اللہ مہدی نے منگل کے روز سیب سے لدے ٹرکوں کی وادی کشمیر سے باہر نقل وحرکت پر بار بار عائد کی جانے والی پابندیوں پر گہری تشویش کا اظہار کیا۔ جے کے این ایس کے مطابق ممبر پارلیمنٹ آغا سید روح اللہ مہدی کا کہنا ہے کہ گزشتہ سال بھی ٹرکوں کو جان بوجھ کر روکا گیا تھا اور اس سال پھر وہی صورتحال دہرائی جا رہی ہے، جس سے پھل کاشتکاروں اور تاجروں کو ناقابل

تلافی معاشی نقصان سے جوجھنا پڑ رہا ہے۔ رکن پارلیمان آغا سید روح اللہ مہدی نے منگل کے روز جنوبی کشمیر کے شوپیاں ضلع کا دورہ کر کے پھل کاشتکاروں اور، تاجروں سے ملاقات کی اور سری نگر جموں قومی شاہراہ پر سیب سے لدے ٹرکوں کی وادی سے باہر نقل وحمل پر بار بار عائد کی جا رہی پابندیوں پر گہری تشویش ظاہر کی۔ ممبر پارلیمنٹ نے یہاں جمع لوگوں خطاب کرتے ہوئے الزام عائد کیا کہ گزشتہ سال بھی کشمیر کے سیب سے لدے ٹرکوں کو جان بوجھ کر روکا گیا تھا اور اس سال پھر ویسی ہی صورتحال دہرائی جا رہی ہے، جو بقول آغا سید روح اللہ کشمیری پھل کاشتکاروں اور تاجروں کیلئے ناقابل تلافی معاشی نقصان کا سبب بن رہی ہے۔ لوک سبھا ممبر نے حکام سے سیب کو بیرون ریاست/111

موسم سرما کے آمد سے قبل ہی ہی جنوبی کشمیر کے درجنوں علاقوں میں بجلی کی آنکھ مچولی
شام ہوتے ہی ہر سو گھپ اندھیرا چھا جاتا ہے، لوگوں میں محکمہ بجلی کے خلاف شدید غم وغصہ کی لہر

سرینگر،16 ستمبر،سی این آئی،موسم سرما کے آمد سے قبل ہی جنوبی کشمیر کے درجنوں علاقوں میں بجلی کی آنکھ مچولی سے ہاہا کار مچی ہوئی ہے اور شام ہوتے ہی ہر سو گھپ اندھیرا چھا جاتا ہے جس سے لوگوں میں محکمہ بجلی کے خلاف شدید غم وغصہ پایا جا رہا ہے جبکہ حکومت اور محکمہ بجلی کی طرف سے اضافی بجلی حاصل کرنے کے دعووں کے برعکس بھی عوام کے مشکلات میں روز افزوں اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ جنوبی قصبہ پلوامہ سے سی این آئی نمائندے نے صارفین کا بجلی کی ابتر صورتحال کے حوالے سے روداد بیان کرتے ہوئے کہا کہ شام ہوتے ہی بجلی سپلائی کاٹ دی جاتی ہے۔ نمائندے کے مطابق قصبہ کے درجنوں علاقوں میں بجلی کی ابتر صورتحال نے لوگوں کو پریشان کر کے رکھ دیا ہے۔ نمائندے کے ساتھ بات کرتے ہوئے صارفین نے بتایا کہ موسم خزاں شروع ہونے کے ساتھ ہی بجلی کی ابتر صورتحال نے کڑا رخ اختیار کیا ہے اور بار بار بجلی کی آنکھ مچولی سے سب سے زیادہ مشکلات طلباء کو اٹھانے پڑ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر چہ وہ باقاعدگی کے ساتھ بجلی فیس بھی ادا کر رہے ہیں لیکن اس کے باوجود صورتحال کو تبدیل نہیں کیا جاتا اور مقامی لوگوں کا کوئی پرسان حال نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ بجلی ملازمین صرف فیس حاصل کرنے کے وقت دکھائی دیتے ہیں اور بعد میں غائب ہو جاتے ہیں جبکہ ہر سال کی طرح امسال بھی وادی میں بجلی کا کوئی شیڈول نہیں ہے۔ جبکہ ہر سال کی طرح امسال بھی وادی میں بجلی کا کوئی شیڈول نہیں ہے صارفین نے کہا کہ چوری چھپے راتوں رات بجلی کے شیڈول تبدیل کئے جاتے ہیں اور اگر چہ مقامی روزناموں میں بلند بانگ دعوے کئے جاتے ہیں لیکن زمینی سطح پر انہیں عملایا نہیں جاتا ہے جس کے نتیجے میں صارفین بجلی سپلائی کی بار بار عدم دستیابی سے تنگ آکر اس نتیجے پر پہنچے ہیں کہ اس سے اچھا تھا کہ اگر بجلی ہوتی ہی نہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ دھرنوں اور احتجاجی مظاہروں کے باوجود بھی محکمہ کے افسران پر کوئی فرق نہیں پڑ رہا ہے اور صارفین کے مشکلات میں آئے روز اضافہ ہو رہا ہے۔ اس صورتحال پر عوامی حلقوں نے محکمہ بجلی کے خلاف شدید غم وغصے کا اظہار کرتے ہوئے فوری طور پر بجلی کی صورتحال میں بہتری لانے کا مطالبہ کرتے ہوئے خبردار کیا ہے کہ اگر یہ صورتحال جاری رہی تو وادی کے طول و ارض میں محکمہ کے خلاف احتجاجی مہم چھیڑ دی جائیگی جس کی تمام تر ذمہ داری محکمہ پی ڈی ڈی کے اعلیٰ حکام پر عائد ہوگی۔ لیکن زمینی سطح پر انہیں عملایا نہیں جاتا ہے جس کے نتیجے میں صارفین بجلی سپلائی کی بار بار عدم دستیابی سے تنگ آکر اس نتیجے پر پہنچے ہیں کہ اس سے اچھا تھا کہ اگر بجلی ہوتی ہی نہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ دھرنوں اور احتجاجی مظاہروں کے باوجود بھی محکمہ کے افسران پر کوئی فرق نہیں پڑ رہا ہے اور صارفین کے مشکلات میں آئے روز اضافہ ہو رہا ہے۔ اس صورتحال پر عوامی حلقوں نے محکمہ بجلی کے خلاف شدید غم وغصے کا اظہار کرتے ہوئے فوری طور پر بجلی کی صورتحال میں بہتری لانے کا مطالبہ کرتے ہوئے خبردار کیا ہے کہ اگر یہ صورتحال جاری رہی تو وادی کے طول وارض میں محکمہ کے خلاف احتجاجی مہم چھیڑ دی جائیگی جس کی تمام تر ذمہ داری محکمہ پی ڈی ڈی کے اعلیٰ حکام پر عائد ہوگی۔

بے پردگی، بے حیائی

اور آوارگی نسلوں کی تباہی و بربادی کا سبب بنتی ہے

تحریر۔۔۔۔۔

ابونصر فاروق

اللہ تعالیٰ نے قرآن میں عورتوں کو حجاب کا حکم دیا ہے۔حجاب کا مطلب یہ ہے کہ عورت کا پورا بدن یوں ڈھکا اور چھپا رہے کہ جب وہ کسی غیر محرم کے سامنے آئے تو اُس کے سراپا کو دیکھ کر اُس کے قد و قامت اور صحت مند یا معمولی جسامت کا تو اندازہ ہو مگر اس سے زیادہ اُس کے نسوانی جسم کی کوئی معلومات دیکھنے والے کے علم میں نہ آئے اور نہ اُس کا دماغ شیطانی خیالات کی آماج گاہ بنے اور نہ وہ جذبات و خیالات اور نگاہوں کے زنا کا مجرم بن سکے۔اور عورت بے حجاب ہو کر غیر محرم کو زنا کرنے کا موقع فراہم نہ کرے۔

جب عورت اپنا چہرہ کھلا رکھتی ہے اور اپنے بدن کی نمائش کرتی ہے تو شریعت ایسی عورت کو بے حیا کہتی ہے جو مردوں کو نظر بازی کی دعوت دیتی ہے اور اُن کو زنا کرنے کا موقع مہیا کرتی ہے۔حیا کا تعلق ایمان سے ہے۔فرمان رسول کے مطابق شرم و حیا ایمان کی ایک شاخ ہے۔گویا بے حیا عورت ایمان سے محروم ہو جاتی ہے۔

یہی بے پردہ عورت جب بن سنور کر اپنے حسن و زیبائش کا مظاہرہ کرتی اور مردوں کو دعوت نظارہ دیتی گھر سے باہر نکلتی ہے تو اس کو شریعت آوارہ کہتی ہے۔یعنی یہ عورت ایسے تمام مردوں کے جذبات میں آگ لگاتی ہوئی چلتی ہے جو بالغ ہونے کے بعد بھی نکاح کی دولت سے محروم ہیں اور اپنے شہوانی جذبات کو قابو میں رکھنے کے جہاد میں مصروف ہیں۔جب کسی سجی سنوری ہوئی جوان عورت کو ایک بالغ مرد دیکھتا ہے تو اس کی فطری شہوانی خواہش میں شدید ہلچل پیدا ہوتی ہے اور وہ شدید ذہنی اور جذباتی ہیجان کا شکار ہو جاتا ہے۔

یہ چیز اگر عام ہو جائے تو فطرت کی عطا کی ہوئی شہوانی طاقت کا سیلاب باندھ توڑ کر انسانی آبادی میں داخل ہوتا ہے اور تباہی و بربادی مچا دیتا ہے۔پھر شیطان اپنا کاروبار شروع کرتا ہے۔اگر نامحرم مرد اور عورت کو مسلسل ملاقات کا موقع ملے اور پھر تنہائی بھی میسر ہو جائے تو شیطان اپنا جادو جگاتا ہے اور آوارگی کا داغ دونوں کے دامن پر لگ جاتا ہے۔یا تو یہ آوارگی مسلسل چلتی رہتی ہے یا کسی مجبوری یا سہولت مہیا نہ ہونے کی وجہ سے اس پر روک لگ جاتی ہے۔یا تو اس شیطانی شہوانی فعل کا کوئی اثر عورت پر نہیں ہونے پاتا ہے یا کبھی کبھی عورت قانون فطرت کے مطابق پھل دار درخت بن جاتی ہے۔مرد کو تو اس شیطانی عمل سے کوئی نقصان نہیں پہنچتا ہے لیکن عورت زندگی بھر کے لئے بدنامی کا داغ اپنے ماتھے پر لگا لیتی ہے۔اگر اُس کو خودکشی کرنے کے متعلق معلوم نہ ہو کہ ایسا کرنے والا ہمیشہ ہمیشہ کے لئے جہنم میں جلتا رہے گا تو پھر وہ اپنی جان دے کر بے عزتی کی آگ میں جلنے سے چھٹکارا پانے کی کوشش کرتی ہے۔ہر حال میں نقصان عورت کا ہوتا ہے۔

قدرت نے نسل انسانی کی افزائش کے لئے مرد اور عورت دونوں کے اندر شہوانی جذبے کو اتنا طاقتور بنا دیا ہے کہ ان پر قابو پانا مشکل ہی نہیں ناممکن ہے۔افزائش نسل کے لئے انسانوں، حیوانوں، پرندوں اور ہر طرح کے کیڑے مکوڑوں میں یہ جذبہ شدید ترین پایا جاتا ہے۔جس طرح دریا کے سیلاب کو آبادی میں داخل ہونے سے بچانے کے لئے باندھ بنایا جاتا ہے، اُسی طرح اسلامی شریعت نے بھی اس طوفانی سیلاب پر باندھ بنانے کا پختہ انتظام کیا ہے۔

نبی ﷺ نے فرمایا: اسلام میں شادی نہ کرنے اور مجرد (غیر شادی شدہ) رہنے کی اجازت نہیں ہے۔‘‘ (ابوداؤد) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نکاح کے بعد بندے کا نصف ایمان محفوظ ہو جاتا ہے اب چاہئے کہ وہ دوسرے نصف کی فکر کرے۔ (بیہقی) عبداللہ ابن مسعودؓ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے ہم نوجوانوں سے فرمایا: نوجوانو! تم میں سے جو نکاح کی ذمہ داری ادا کر سکتا ہو اسے شادی کر لینی چاہئے، اس سے نگاہ قابو میں آ جاتی ہے اور آدمی پاک دامن ہو جاتا ہے۔ جو شخص اس کی طاقت نہ رکھتا ہو وہ روزے رکھے، روزہ اس کے شہوانی جذبات کو کم کر دے گا۔ (بخاری) علیؓ سے روایت ہے، نبی ﷺ نے ان سے فرمایا: علی، تین چیزوں میں تاخیر نہ کرو۔ جب نماز کا وقت آ جائے (تو اسے فوراً ادا کرو) جنازہ جب تیار ہو جائے (تو اسے بہت جلد زمین کے سپرد کر دو)۔ غیر شادی شدہ عورت کا ہمسر پاؤ (تو فوراً اس کا نکاح کر دو۔‘‘ (ترمذی، مسند احمد) حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے، نبی ﷺ نے فرمایا: جب تمہارے پاس وہ آدمی نکاح کا پیغام لائے جس کے دین اور اخلاق کو تم پسند کرتے ہو تو اس سے اپنی لڑکی کا نکاح کر دو۔ اگر تم ایسا نہ کرو گے تو ملک میں فتنہ اور بڑا فساد پیدا ہوگا۔ (ترمذی، ابن ماجہ) حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے، نبی ﷺ نے فرمایا: نکاح عورتوں سے چار چیزوں کی بنیاد پر کیا جاتا ہے۔اس کی جائیداد کی وجہ سے، اس کی خاندانی شرافت کے باعث، اس کے حسن و جمال کے سبب، اور اس کی دین پسندی کی بنیاد پر۔ تم دین پسند عورت کو حاصل کرو تمہارا بھلا ہو۔ (مسلم)

ایک طرف اللہ تعالیٰ نے شہوانی جذبات کا طوفان پیدا کیا اور دوسری طرف اس طوفان پر بند باندھنے کا آسان انتظام کر دیا، لیکن اس دور کے بے دین، ایمان سے محروم، کافر و مشرک جیسی زندگی گزارنے والے مسلمانوں نے اس سادہ اور آسان انتظام کو اتنا مشکل بنا دیا کہ شیطان کو

اپنا کام کرنے میں بے انتہا آسانی پیدا ہوگئی۔

ایک تو ذات برادری کی قید پیدا کر کے نکاح کو مشکل بنایا گیا، دوسرے اخلاق اور تقویٰ جو نکاح کے لئے شریعت کی اصل بنیاد ہے پوری ڈھٹائی کے ساتھ اُس کو ماننے سے انکار کر دیا گیا، تیسرے جلد نکاح کرنے کی جو تاکید تھی اُس کی ان دیکھی کر کے نوکری اور ڈگری کو بنیاد بنا کے نکاح کے عمل کو ایسا مشکل بنا دیا گیا کہ گھروں میں بیٹھی جوان دوشیزائیں اللہ سے تو فریاد کر رہی ہیں لیکن اس شیطانی سماج کو مجرم نہیں سمجھتی ہیں جو ان کا اصلی دشمن بنا ہوا ہے۔ جو لڑکا یا لڑکے والے لڑکی والوں سے جہیز اور تلک کا ناجائز مطالبہ کرتے ہیں وہ ظالم اور کافر بھی ہیں اور حرام خور بھی ہیں۔ اگر مسلمانوں کا سماج دین کا ماننے والا ہوتا تو ایسے لالچی لوگوں کا ایسا سوشل بائیکاٹ کرتا کہ ان کے لڑکوں کی شادیاں ہو ہی نہیں پاتیں اور ان کے ہوش ٹھکانے آ جاتے۔

شریعت نے اس کی بھی پابندی لگائی کہ مرد اور عورت ایک جگہ جمع نہ ہوں۔ مردوں کی محفلیں الگ ہوں اور عورتوں کی محفلیں الگ ہوں۔ اسی حکم کی پابندی میں مغل حکومت میں عورتوں کے لئے الگ بازار ہوا کرتے تھے جہاں دکاندار بھی عورتیں ہوتی تھیں اور خریدار بھی عورتیں ہوتی تھیں۔ مسلم دور حکومت میں عورتوں کے حجاب اور باوقار انداز رہائش سے متاثر ہو کر غیر مسلم عورتیں بھی پردے کا اہتمام کرنے لگی تھیں۔ وہ حجاب تو نہیں کرتی تھیں لیکن اُن کا جسم بھی ساتر لباس میں چھپا رہتا تھا۔ سر پہ آنچل اور سینے پر پلو کا شدید اہتمام کرتی تھیں۔ مردوں سے آنکھیں ملا کر باتیں نہیں کیا کرتی تھیں۔

پھر اس ملک میں عیسائی قوم آئی جس کی عورتیں یہودیوں کی سازش کے تحت پردے اور حجاب سے آزاد ہو چکی تھیں اور اُن کے درمیان غیر مردوں کے ساتھ میل جول میں کوئی رکاوٹ نہیں تھی۔ اُن کے یہاں کلب اور ہوٹلوں کا بھی رواج تھا جہاں غیر محرم مردوں اور عورتوں کا آزادانہ میل جول ہوتا تھا۔ شراب پی جاتی تھی اور رنگ رلیاں منائی جاتی تھیں۔

پھر مسلمانوں کے خوش حال طبقے کے بچے انگریزی اسکولوں میں پڑھنے لگے اور اُنہوں نے صرف عیسائی قوم کی انگریزی زبان ہی نہیں پڑھی بلکہ اُن کی تہذیب کے پیروکار ہو گئے۔ شروع میں تو لڑکے اور لڑکیوں کے اسکول الگ ہوا کرتے تھے لیکن بعد میں کو ایجوکیشن کا نظام قائم ہوا اور جوان غیر محرم لڑکے اور لڑکیوں کا اسکول اور کالج میں آزادانہ میل جول شروع ہو گیا۔ علما نے اسی فتنے کو دیکھتے ہوئے انگریزی تعلیم حاصل کرنے سے منع کیا تھا مگر نادانوں نے بات سمجھی نہیں۔ جب تک عیسائی قوم ملک میں حاکم بنی رہی مسلمان اپنی شریعت اور تہذیب سے آزاد اور غافل نہیں ہوئے تھے اس لئے بدتمیزی کا طوفان نہیں اٹھا تھا۔ ہلکی ہلکی باد بہاری چلتی رہی۔ لیکن عیسائی قوم کے اس ملک سے جانے کے بعد اس ملک میں مسلم اور غیر مسلم کالے انگریزوں کی تعداد بہت زیادہ ہو چکی تھی۔ چنانچہ آزادی کے بعد جو نئی نسل پیدا ہوئی وہ دین اور شریعت سے غافل اور انجان ہو چکی تھی اور تعلیم یافتہ ہونے کا صور اتنی زور سے پھونکا جانے لگا تھا کہ اب قرآن اور شریعت سے زیادہ انگریزی اور قومی زبان پڑھنے پڑھانے کا رواج مسلمانوں میں عام ہوتا چلا گیا۔

شریعت سے بیزاری، دین سے دوری، اللہ کے غضب اور گمراہ قوموں کی نقالی اور اندھی پیروی کے نتیجے میں مسلم سماج نام کا تو مسلمان رہا لیکن اس کی پوری زندگی غیر مسلموں جیسی ہو گئی اور وہ اسی میں ترقی کرنے لگا۔ ہر مسلم خاندان کی زندگی کا ایک ہی مقصد رہ گیا ہے کہ اُس کے لڑکے لڑکیاں اچھی سے اچھی ڈگری پائیں، اعلیٰ درجے کی نوکری ملے اور عیش و آرام کی زندگی گزاریں۔ اللہ کی رضا، نبی ﷺ کی محبت، آخرت کی فکر، قبر کے عذاب اور جہنم کی آگ کا ذرا بھی ڈر اور فکر نہیں رہی۔

جب مسلم لڑکیاں جوان ہو گئیں اور اُن کو شادی اور نکاح کی روشنی دور دور تک نہیں دکھائی دینے لگیں تو اُنہوں نے اپنے ہم سبق دوست لڑکوں سے عشق و محبت کی راہ اپنائی اور فطری شہوانی خواہش کی آگ کو ناجائز اور حرام طریقے سے بجھانے کا انتظام کر لیا۔ پھر یہ گمراہی اتنی بڑھی کہ اب ایمان اور کفر کا فرق بھی ختم ہو گیا۔ مسلم لڑکیاں بڑی بے باکی کے ساتھ غیر مسلموں کی دوست بن کر آوارگی کرنے لگیں اور اُن سے شادیاں بھی کرنے پر آمادہ ہو گئیں۔ پھر مسلم دشمن فرقے نے اپنے نوجوانوں کو ترغیب دی کہ مسلم لڑکیوں کو بہکا پھسلا کر اُن سے شادی کرو، کچھ دن اُس کھلونے سے کھیلو پھر اُس کو یا تو ٹھکرا دو یا ایسے لوگوں کے ہاتھوں اُنہیں بیچ دو جو اُن سے کال گرل کا کام لیں۔ اس طرح یہ بدنصیب مسلم خاندان کی لڑکیاں کٹی پتنگ بن گئیں جن کو لوٹنا اور اُڑانا تو سب چاہتے ہیں لیکن اس بدنصیب سے محبت اور ہمدردی کسی کو نہیں ہوتی۔ کٹی پتنگ اس لئے کہا گیا کہ ایسی لڑکیاں واپس اپنے گھر، خاندان یا سماج میں لوٹ کر واپس نہیں جا سکتی ہیں۔

یہ بے حجاب مسلم عورتیں پہلے بے حیا بنیں، پھر آوارہ بنیں اور پھر بدکار بن گئیں۔ ان کے ایسا بننے میں صرف یہی قصوروار نہیں ہیں بلکہ وہ نام نہاد مردوں کا طبقہ بھی ہے جس نے ایڈوانس منٹ کے نام پر اپنی عورتوں کو بے حجاب بنایا۔ جب قوموں پر زوال آتا ہے تو سب سے پہلے عقل اور ہوش مندی سے محروم ہو جاتی ہیں۔ اُن کے اندر سے اچھے اور برے کا فرق ختم ہو جاتا ہے۔ پانی ہمیشہ اوپر سے نیچے آتا ہے نیچے سے اوپر نہیں جاتا ہے۔ کسی بھی معاشرے میں برائی اور بدکاری سماج کے نیچے طبقے والوں سے اونچے طبقے میں نہیں پہنچتی ہے بلکہ اونچے طبقے کی گمراہیاں اور بدکاریاں نچلے طبقے تک آتی ہیں۔ فیشن کے شوقین اور اس کی پیروی کرنے والے اونچے طبقے کے لوگ ہوتے ہیں۔ ان کی دیکھا دیکھی درمیانی اور نیچے طبقے کے لوگ بھی ان کے جیسا بننے کے شوق میں ان کی اچھائیوں کو تو نہیں اپناتے لیکن ان کی برائیوں کو ضرور اپنا لیتے ہیں۔ جن لوگوں کو اللہ تعالیٰ نے سماج میں اونچا مقام عطا کیا وہ اپنے ذات سے درمیان اور نیچے کے حصے میں رہنے والوں کے رہبر اور مسیحا بننے کی جگہ اُن کے بدخواہ اور دشمن بن گئے۔

فرعون نے جب دشمن قوم بنی اسرائیل کو مٹانا چاہا تو اُس قوم کے بچوں کو قتل کراتا تھا۔ دور جدید کے فرعونوں نے معاملے کو الٹ دیا۔ انہوں نے کہا کہ مردانہ نسل کو قتل کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ مسلمانوں کی عورتوں کو برباد کر دو خود بہ خود ان کی نسل تباہ و برباد ہو جائے گی۔ اور پوری دنیا دیکھ رہی ہے کہ صرف اپنے وطن میں نہیں بلکہ پوری دنیا کے مسلم ملکوں میں عورتیں کس طرح گمراہی کا شکار ہو رہی ہیں۔ ایران جو کبھی اسلامی ملک کہا جاتا تھا وہاں کی عورتیں بے حجاب ہونے کے لئے احتجاج کر رہی ہیں۔ گویا اسلام دشمن شیطانی طاقتیں پوری دنیا میں مسلم سماج کو تباہ و برباد کرنے پر تلی ہوئی ہیں اور نادان بد عقل مسلمان اپنے دشمنوں کی سازش کو سمجھ کے اس کا مقابلہ کرنے کی جگہ اس کا شکار بن کر اپنی آنے والی نسل کو تباہ و برباد کرنے پر خوشی سے آمادہ دکھائی دے رہا ہے۔

آج کی صورت حال اکبر الہ آبادی کے اس شعر کی ترجمانی کر رہی ہے:

بے پردہ کل جو آئیں نظر چند بیبیاں
اکبر زمیں میں غیرت قومی سے گڑ گیا
پوچھا جو اُن سے آپ کا پردہ وہ کیا ہوا
کہنے لگیں کہ عقل پہ مردوں کی پڑ گیا

مقصد کے تعین کے بغیر

اجتماعیت اور اجتماعیت کے بغیر کامیابی کا تصور نہیں کیا جا سکتا

تحریر۔۔۔۔

ڈاکٹر سراج الدین ندوی

یہ بات ہر شخص جانتا ہے کہ ایک ساتھ رہنے میں فائدہ اور الگ الگ رہنے میں نقصان ہے۔ پرانے زمانے میں ابتدائی درجات میں بچوں کو ایک کہانی سنائی جاتی تھی۔ جس میں ایک کسان کے سات بیٹے تھے۔ کسان نے ایک دن انھیں بلایا اور کچھ نصیحتیں کیں۔ اس کے بعد کسان نے لکڑیوں کا ایک گٹھر دیا جس میں سات لکڑیاں تھیں اور کسان نے اپنے بیٹوں سے کہا کہ وہ لکڑیوں کے اس گٹھر کو توڑ دے، مگر کوئی بیٹا نہ توڑ سکا اس کے بعد کسان نے ایک ایک لکڑی سب کو دی اور توڑنے کو کہا، سب نے اپنی اپنی لکڑی توڑ دی۔ اس کے بعد کسان نے کہا بیٹو اگر تم سب مل جل کر رہو گے تو کوئی تمہیں نقصان نہیں پہنچا سکے گا لیکن اگر الگ الگ رہے تو ان لکڑیوں کی طرح ہر کوئی تمہیں توڑ ڈالے گا۔ یہ واقعہ اجتماعیت کی اہمیت کی وضاحت کے لیے کافی ہے۔

قرآن و حدیث میں اجتماعیت کا تصور جتنا ابھرا ہوا ہے اور جتنی تاکید سے مسلمانوں کے ایک ایک فرد کو اجتماعیت سے جڑے رہنے کی تعلیم دی گئی ہے کسی کتاب میں نہیں ہے مگر افسوس ہے کہ مسلمانوں کے اندر اس پہلو سے بہت غفلت ہے۔ قرآن مجید میں ایک سے زائد مقامات پر کہا گیا ہے کہ مسلمان اللہ کی رسی کو مل جل کر پکڑے رہیں اور آپس میں تفرقہ بازی اور گروہ سازی نہ کریں۔

وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيعًا وَّلَا تَفَرَّقُوا (آل عمران: ۱۰۳) ’’تم سب اللہ کی رسی کو مل جل کر پکڑے رہو اور آپس میں تفرقہ بازی نہ کرو۔‘‘

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کے ایک قول سے معلوم ہوتا ہے کہ اللہ کی رسی سے مراد جماعت اور اجتماعیت ہے۔ رسول اللہ ﷺ کے مختلف ارشادات میں جماعت و اجتماعیت کو لازم پکڑنے کی بات کہی گئی ہے۔ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد گرامی ہے:

’’تمہارے اوپر واجب ہے کہ تم جماعت کو لازم پکڑے رہو اور تفرقہ بازی سے بچو کیونکہ شیطان ایک کے ساتھ ہوتا ہے اور دو لوگوں سے دور رہتا ہے۔‘‘ (الترمذی، باب الفتن)

جماعت کی اہمیت کے پیش نظر سفر کی حالت میں بھی اس کو لازم پکڑنے کی بات کہی گئی ہے۔ جماعت اگر قائم ہو تو اس سے الگ ہونے کی سخت مذمت کی گئی ہے بلکہ ایسے شخص کو جس کی گردن پر کسی امام یا امیر سے بیعت کا قلادہ نہ ہو اور اسی حالت میں اس کی موت ہو جائے تو اسے جاہلیت کی موت قرار دیا گیا ہے۔ حضرت عبداللہ بن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

’’جس شخص نے امیر کی اطاعت سے اپنا ہاتھ کھینچ لیا تو قیامت کے دن وہ اللہ سے ایسے ملے گا کہ اس کے پاس کوئی حجت نہیں ہوگی اور وہ شخص جس کی گردن میں کسی امیر کی بیعت کا قلادہ نہیں اور اسی حالت میں اس کی موت ہو جائے تو گویا اس کی موت جاہلیت کی موت ہوگی۔‘‘ (مسلم)۔

ایک دوسری حدیث میں وضاحت کی گئی ہے کہ اگر امیر غلام حبشی اور ناک اور کان کٹا ہو تب بھی اس کی سمع و طاعت کی جائے۔ حضرت ابوذرؓ سے روایت ہے، وہ بیان کرتے ہیں:

’’میرے خلیل نے مجھے وصیت کی کہ میں سمع و طاعت بجا لاؤں چاہے امیر غلام حبشی اور ناک کان کٹا ہی کیوں نہ ہو۔‘‘ (مسلم)۔

بعض احادیث میں اطاعت امیر کو اطاعت رسول قرار دیا گیا ہے۔ اس کی وجہ یہی ہے کہ اس سے اجتماعیت قائم رہتی ہے۔ حضرت ابوہریرہؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

’’جس نے میری اطاعت کی اس نے اللہ کی اطاعت کی اور جس نے میری نافرمانی کی اس نے اللہ کی نافرمانی کی اور جس نے امیر کی اطاعت کی اس نے میری اطاعت کی اور جس نے امیر کی نافرمانی کی اس نے میری نافرمانی کی۔‘‘ (مسلم)۔

جہاں عام لوگوں کو امیر کی اطاعت کا حکم ہے وہیں پر امیر کو اپنی رعایا کے ساتھ عدل و انصاف کرنے اور ان کو ظلم و زیادتی سے بچانے کی تاکید کی گئی ہے، دوسری صورت میں اس کے خلاف سخت وعید آئی ہے۔ ام المومنین حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

’’اے اللہ! میری امت میں جو شخص امیر یا ذمہ دار بنایا گیا اور اس نے لوگوں کو مشقت میں مبتلا کیا تو بھی اس پر مشقت ڈال دے اور جس نے نرمی برتی ت? و بھی اس سے نرمی برت۔‘‘ (مسلم)۔

ایک دوسری روایت میں ہے: ’’اللہ تعالیٰ نے جس شخص کو امیر بنایا اور اس نے اپنی رعیت کے ساتھ دھوکہ کیا تو اس پر جنت حرام ہوگی۔‘‘ (مسلم)۔

کوئی بھی صاحب عقل اس بات سے انکار نہیں کر سکتا کہ انسان ایک سماجی مخلوق ہے اور اس کی ضروریات دوسروں سے اس قدر مربوط ہیں کہ وہ تنہا زندگی گزارنے کا تصور بھی نہیں کر سکتا لہٰذا اجتماعیت اس کی ایک فطری ضرورت ہے۔ ظاہر ہے کہ اس کے چلانے کے لیے لازماً ایک نظام ہونا چاہیے۔ اسی وجہ سے شریعت اسلامیہ میں اجتماعیت کے تعلق سے واضح احکام اور تعلیمات دی گئی ہیں اور اس کو واجبات دین میں شمار کیا گیا ہے۔ اسلامی اجتماعیت کے درج ذیل مقاصد ہیں۔

☆ عام دین و دنیاوی مصالح کا حصول اسلامی اجتماعیت کا اولین مقصد ہے۔ اس لئے امام پر لازم ہوگا کہ وہ عیدین اور جمعہ کی نمازیں قائم کرے، لوگوں کے معاملات کی نگرانی کرے، عدالتیں قائم کرے، مظلوم کی فریاد رسی کرے اور اگر کوئی لاوارث ہے تو اس کی سرپرستی کرے۔ اس طرح دین کے اکثر احکام تقاضا کرتے ہیں کہ اجتماعیت قائم ہو، اس کے بغیر آدھی شریعت متروک ہو جاتی ہے اور صرف آدھی شریعت پر عمل ممکن رہ جاتا ہے۔

☆ اس دنیا میں صرف اچھائیاں نہیں بلکہ یہاں مفاسد بھی ہیں جن کا ازالہ اور وفعیہ انفرادی ضرورت کے ساتھ اجتماعی ضرورت بھی ہے، فتنہ و فساد کا انسداد، اللہ کے دین کی حفاظت اور دشمنوں کا مقابلہ اجتماعیت کے بغیر ممکن نہیں۔

☆ اللہ تعالیٰ نے مختلف احکام نازل کیے ہیں، ان کا تعلق فرد سے بھی ہے اور معاشرہ سے بھی۔ اجتماعی احکام کا نفاذ ایک نظم کے بغیر ممکن نہیں لہٰذا اسلامی اجتماعیت کا ایک مقصد یہ قرار پاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے احکام پر عمل کیا جائے اور انفرادی اور اجتماعی زندگی میں وہ نافذ ہوں۔

☆ اسلام ساری انسانیت کا دین ہے۔ اس کا مقصد ساری انسانیت کی شیرازہ بندی بھی ہے چنانچہ اسلامی اجتماعیت کا ایک مقصد یہ بھی ہے کہ لوگ الگ الگ گروہوں کی شکل میں زندگی گزارنے کے بجائے ایک وحدت بن کر زندگی گزاریں۔ یہی وجہ ہے کہ دین میں اختلاف و نزاع کو ناپسند کیا گیا ہے اور اتحاد و اتفاق پر بہت زور دیا گیا ہے۔

اجتماعیت کی چند بنیادیں ہیں جب تک وہ بنیادیں قائم ہیں اجتماعیت قائم رہ سکتی ہے ورنہ نہیں۔ سب سے پہلی بنیاد مقصد کا تعین ہے۔ کوئی بھی اجتماعیت بغیر واضح نصب العین اور واضح مقصد کے تعین کے قائم نہیں رہ سکتی۔ اس کے بعد سمع و طاعت کا نظم ہے جو اجتماعیت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے، اگر امیر کی اطاعت نہ کی جائے، اس کا کہا نہ مانا جائے تو کسی بھی اجتماعیت کا تصور نہیں کیا جا سکتا۔ اسی کے ساتھ اجتماعیت سے جڑے ہر شخص کے اندر خیر خواہی کا جذبہ ہونا چاہئے اور یہ بھی ضروری ہے کہ جماعت میں عدل کا نظام بہتر ہو، جس اجتماعیت میں امیر اور مامور میں عدل کرنے میں امتیاز برتا جاتا ہے وہ اجتماعیت قائم نہیں رہ سکتی۔ مضمون نگار ملت اکیڈمی بجنور کے چیرمین، ماہنامہ اچھا ساتھی کے مدیر اور سینکڑوں کتابوں کے مصنف ہیں۔

صنعا اخبار کے ہیڈکوارٹرس پر اسرائیلی فضائی حملے میں 31 یمنی صحافی جاں بحق

اسرائیلی فضائی حملوں نے یمنی دارالحکومت صنعاء میں دو بڑے اخبارات کے ہیڈکوارٹرز کو تباہ کر دیا جس میں کم از کم ۱۳ یمنی صحافی ہلاک اور ۲۲ زخمی ہوگئے۔ یمنی وزارت صحت نے کہا کہ ۱۰ ستمبر کو صنعاء اور الجوف گورنریٹ پر ہونے والے ان حملوں میں مجموعی طور پر ۶۴ افراد ہلاک ہوئے جن میں ۵ بچے اور ۱۱ خواتین شامل ہیں جبکہ ۱۶۵ افراد زخمی ہوئے۔ وزارت کے مطابق سول ڈیفنس کی ٹیمیں اب بھی ملبے سے متاثرین کو نکالنے کی کوششوں میں مصروف ہیں۔ سرکاری خبر رساں ایجنسی سبا نے اطلاع دی کہ ''ستمبر ۲۶'' اور ''یمن'' اخبارات کے دفاتر تباہ ہوگئے جس سے درجنوں میڈیا کارکن ہلاک ہوگئے۔ ان اخبارات نے مشترکہ بیان میں صحافیوں کی ہلاکت پر افسوس کا اظہار کیا اور اس حملے کو صحافت پر جان بوجھ کر کیا گیا حملہ قرار دیا۔ بیان میں کہا گیا: ''یہ بھیانک جرم اُن حملوں کی ایک کڑی ہے جن کا مقصد سچائی کی آواز کو خاموش کرنا ہے۔'' بیان میں اقوام متحدہ، سلامتی کونسل اور دنیا بھر کی صحافی یونینوں سے اس حملے کی مذمت کرنے کا مطالبہ کیا گیا۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ اس حملے میں یمنی صحافیوں کی ہلاکت کو اس وسیع تر رجحان سے جوڑا جا رہا ہے جس میں غزہ میں میڈیا کارکنوں کو نشانہ بنایا گیا ہے، جہاں تقریباً دو سال سے جاری اسرائیلی فوجی کارروائیوں میں صحافی بھی ہلاک ہو رہے ہیں۔ یہ اسرائیلی حملہ چند دن بعد ہوا جب حوثیوں نے یافا میں لیڈ ایئرپورٹ، ام الرشراش میں ریمون ایئرپورٹ اور دیمونا میں ایک حساس مقام کو نشانہ بنایا۔ فوجی بیان کے مطابق یہ کارروائی اپنے تمام مقاصد میں کامیاب رہی۔ عبدالعزیز یحییٰ یحییٰ شیخ، یوسف علی یحییٰ شمس الدین، علی ناجی سعید الشرعی، سمیع محمد حسین الزبیدی، محمد اسماعیل حزام العمیسی، مراد محمد علی الفقیہ، علی محمد احمد الفقیہ، عبدالقوی محمد صالح العصفور، بشیر حسین احسن دبلان، عارف علی عبدو السامحی، محمد حمود احمد المتری، عبدالولی عبدو حسین النجار، عبدو طاہر مصلح السعدی، عبدالعزیز صالح احمد شاس، عبداللہ محمد عبدو الحرازی، محمد احمد محمد الزکری، زہیر احمد محمد الزکری، محمد عبدو یحییٰ الصفی، محمد العزی غالب الحرازی، جمال فراس علی الادی، عصام احمد مرشد الکشیدی اور ان کے بیٹے عبدالولی عصام، سلیم عبداللہ عبدو احمد الوتیری، عباس عبدالملک محمد الدیلمی، لطف احمد ناصر حدیان، قیس عبدو احمد النقیب، محمد علی حمود الدعوی، فارس عبدو علی الرمیشہ، عبدالرحمٰن محمد محمد جمان، علی محمد علی العاقل، امل محمد غالب المناخی، عبداللہ مہدی عبداللہ البحری

نیپال کی وزیراعظم کا جین زی کے مطالبات پورا کرنے کا وعدہ

نئی دہلی (ایم این این): نیپال کی نئی عبوری وزیراعظم سابق چیف جسٹس سشیلا کارکی نے اتوار کے روز عہدہ سنبھالتے ہی 'جنریشن زی مظاہرین' کے مطالبات پورا کرنے اور 'کرپشن کے خاتمے' کا وعدہ کیا۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کے مطابق نیپال میں 'جنریشن زی' کے احتجاج کے دوران درجنوں افراد کی ہلاکت کے بعد نیپال کے وزیراعظم کے پی شرما اولی نے کرپشن مخالف احتجاج کے بڑھنے پر اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دیا تھا۔ گزشتہ روز، نیپال کی سابق چیف جسٹس سشیلا کرکی نے دعویٰ کیا تھا کہ انہوں نے 'جنریشن زی مظاہرین کی درخواست پر عبوری حکومت کی قیادت قبول کر لی ہے۔ ۷۳ سالہ سابق چیف جسٹس سشیلا کارکی کو یہ ذمہ داری دی گئی ہے

اسپین: فلسطین حامی مظاہروں کے بعد 'لا ویلٹا' سائیکل ریس کا حتمی مرحلہ منسوخ، وزیراعظم کا اظہارِ فخر

نئی دہلی (ایم این این): اسپین کے دارالحکومت میڈرڈ میں اتوار کو فلسطین حامی مظاہرین نے بڑی تعداد میں سڑکوں پر جمع ہوکر اسرائیل کے خلاف احتجاج کیا جس کی وجہ سے ملک میں سائیکلنگ کے سب سے بڑے مقابلے 'لا ویلٹا اے ایسپانیا' (EspañaaVueltaLa) کے حتمی مرحلے کو منسوخ کر دیا گیا۔ اس ۲۱ روزہ ریس کا ۸۰ واں ایڈیشن فنش لائن سے تقریباً ۵۷ کلومیٹر پہلے روک دیا گیا جب مظاہرین نے میڈرڈ کی اہم سڑک ''پاسیو ڈیل پراڈو'' کو بند کر دیا۔ مظاہرین فلسطینیوں کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے فلسطینی پرچم لہرا رہے تھے اور غزہ میں اسرائیل کی جنگی کارروائیوں کے خلاف نعرے لگا رہے تھے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق، ریس کے آخری مرحلے میں الیپارڈو اور میڈرڈ کے درمیان ۱۰۳.۶ کلومیٹر کی ریس ہونے والی تھی۔ لیکن، پولیس کے ساتھ مظاہرین کے تصادم کے بعد سائیکل سواروں کو روک دیا گیا، حالات کو دیکھتے ہوئے منتظمین کو ریس معطل کرنے پر مجبور ہونا پڑا۔ اس موقع پر سائیکل سواروں کو سخت سیکورٹی کے درمیان انتظار کرنا پڑا جس کے بعد انہیں اپنی ٹیم کی گاڑیوں یا ان کے ہوٹل روانہ کر دیا گیا۔ ریس کے منتظمین نے تصدیق کی کہ حتمی مرحلے کو دوبارہ شروع نہیں کیا جا سکا۔ یہ ان نایاب واقعات میں سے ایک ہے جس میں سیاسی مظاہروں کی وجہ سے ایک بڑے بین الاقوامی کھیل کی تقریب منسوخ کرنی پڑی۔ حکام نے ریس کے حتمی مرحلے سے پہلے ہی میڈرڈ میں ۱۱۰۰ سے زیادہ پولیس افسران کو تعینات کیا تھا کیونکہ ریس کے گزشتہ مراحل میں بھی مظاہروں کی وجہ سے خلل پڑا تھا۔ اسپین کے وزیراعظم پیڈرو سانچیز نے ملک میں ہونے والے فلسطین حامی مظاہروں کی تعریف کرتے ہوئے

ملائشیا کے وزیراعظم نے اسرائیل کے چھ ممالک پر حملوں کی مذمت کی

نئی دہلی (ایم این این): سرکاری خبر رساں ادارے برناما کے مطابق، ملائشیا کے وزیراعظم انور ابراہیم نے ملائیشیا کے مذہبی اداروں کے قومی اجتماع کے اختتامی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ''صرف ایک یا دو ہفتوں میں چھ ممالک پر حملہ کر کے ایک ملک اس قدر جارحیت کا مظاہرہ کر سکتا ہے۔'' واضح رہے کہ اسرائیل نے پیر سے متعدد ممالک پر حملے کیے ہیں، جن میں فلسطین، لبنان، شام، یمن اور قطر شامل ہیں۔ اسرائیل نے منگل کو دوحہ میں حماس کے لیڈروں کے رہائشی کمپاؤنڈ کو نشانہ بنایا۔ اس حملے میں حماس کے پانچ اراکین اور ایک قطری سیکورٹی اہلکار ہلاک ہوگئے،

ویٹیکن: ''گریس آف دی ورلڈ'' کنسرٹ، آسمان ڈرونز کی روشنیوں سے جگمگا اٹھا

نئی دہلی (ایم این این): ویٹیکن سٹی کا سینٹ پیٹرز اسکوائر سنیچر کی رات ایک شاندار تقریب کا اسٹیج بن گیا۔ یہاں دسیوں ہزاروں لوگ ''گریس فار دی ورلڈ'' کنسرٹ کیلئے جمع ہوئے۔ یہ بنی نوع انسان اور انسانی ہمدردی پر مبنی ایک اجلاس تھا جو گزشتہ دو برسوں سے منعقد کیا جا رہا ہے تاکہ اس کے ذریعے انسانیت اور بھائی چارگی کا پیغام عام کیا جا سکے اور انسانوں کو بتایا جا سکے کہ سبھی ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں۔ دور حاضر میں مذاہب اور برادریوں کے نام پر انسان الگ الگ گروہوں میں تقسیم ہوگئے ہیں لیکن انسانیت ہی ایک ایسا جذبہ ہے جس کے ذریعے انہیں متحد کرنا ممکن ہے۔ تقریب میں سینٹ پیٹرس چرچ کے عین اوپر ۳ ہزار سے زائد ڈرونز منڈلانے لگے اور اپنی روشنیوں سے آنجہانی پوپ فرانسس کی شبیہ بنا کر انہیں خراج عقیدت پیش کیا گیا، اسی طرح عیسائی مت میں مقدس خیال کی جانے والی چند عمارتوں کو ڈرونز کی مدد سے پیش کیا گیا۔ اس کے بعد عالمی شہرت یافتہ گلوکارہ اور گلوکار اینڈریا بوسیلی اور ٹیڈی سویمس نے انسانیت کے جذبے کو جھنجھوڑ دینے والے نغمے گائے اور پھر آسمان ایک بڑا کینوس بن گیا اور ڈرونز اپنی روشنی سے انہیں منور کرنے لگے۔ ڈرونز شو کا آغاز مائیکل انجیلو کی معروف پینٹنگ ''کریئشن آف ایڈم'' (آدم کی تخلیق) سے ہوا۔ چند سیکنڈز کے بعد ڈرونز نے اپنی جگہیں بدلیں اور ایک فاختہ آسمان پر اڑنے لگی۔ یہ امن کا پیغام تھا۔ یہ دنیا میں جاری جنگوں کو ختم کرکے امن کے پیغام کو عام کرنے کا مطالبہ تھا۔ اور پھر ڈرونز نے ''پیتا'' بنایا۔ یہ مشہور مجسمہ کنواری مریم کا ہے جن کی گود میں مسیحا کی لاش پڑی ہے۔ واضح رہے کہ عیسائی مت میں یہ وہ تاریخی لمحہ ہے جب صلیب سے مسیحا کو اتار کر مریم کی گود میں لٹایا گیا تھا۔ مائیکل انجیلو کا بنایا ہوا یہ مجسمہ متذکرہ چرچ ہی میں واقع ہے جسے دیکھنے کیلئے ہر سال لاکھوں سیاح آتے ہیں۔

عرب ملکوں کے نیٹو جیسے فوجی اتحاد کی تجویز

نئی دہلی (ایم این این): قطر پر گزشتہ ہفتے کے اسرائیلی حملے کے بعد عرب ممالک چوکنا ہوگئے ہیں۔ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں حملے کی مذمت اور ٹرمپ کی اس یقین دہانی کے باوجود کہ ''آئندہ ایسا نہیں ہوگا''، ایران نے متنبہ کیا ہے کہ اسرائیل کا اگلا نشانہ سعودی عرب اور ترکی ہو سکتے ہیں۔ اس بیچ قطر اپنے اس موقف پر قائم ہے کہ حماس کے لیڈروں کو نشانہ بنانے کیلئے اس کی سرزمین پر کیا گیا اسرائیلی حملہ دوحہ کی خودمختاری پر حملہ ہے اور دوحہ اس کا جواب دینے کا حق محفوظ رکھتا ہے۔ صورتحال کا جائزہ لینے اور آئندہ کی حکمت عملی طے کرنے کیلئے قطر نے دوحہ میں ۲۲ رکنی عرب لیگ اور ۵۷ رکنی اسلامی تعاون تنظیم (او آئی سی) کا ہنگامی اجلاس طلب کر لیا ہے۔ یہ اجلاس پیر کو ہوگا جس کیلئے دونوں تنظیموں کے رکن ممالک کے وزرائے خارجہ دوحہ پہنچنے لگے ہیں۔ اجلاس میں اسرائیل کے خلاف انتہائی سخت قرارداد کے ساتھ ہی عرب ممالک کے تحفظ کے حوالے سے منصوبوں پر غور کئے جانے کا امکان ہے۔

ایمی ایوارڈز میں ''آزاد فلسطین'' کا نعرہ بلند، جنگ بندی کا پُرزور مطالبہ

نئی دہلی (ایم این این): امریکی ٹی وی دنیا کا بڑا ایوارڈ سمجھے جانے والے 'ایمی ایوارڈس' کی سالانہ تقریب میں غزہ جنگ بندی کیلئے پرزور انداز میں آواز بلند کی گئی۔ اتوار کی شب لاس اینجلس میں منعقدہ اس ایوارڈ کی ۷۷ ویں تقریب میں شریک متعدد فنکاروں نے ''آزاد فلسطین'' اور 'غزہ جنگ بندی' کا مطالبہ کیا۔ کئی فنکاروں نے اہل غزہ کیساتھ یکجہتی کے اظہار کیلئے 'آرٹسٹ فار غزہ' کا سرخ رنگ کا بیج اپنے لباس پر لگا رکھا تھا۔ سوٹ بوٹ میں ملبوس ہسپانوی اداکار ہاویئر بارڈیم نیا اپنے گلے میں فلسطینی رومال 'کیفیہ' ڈالا ہوا تھا۔ جبکہ اداکارہ و کامیڈین میگن سالٹر نے ریڈ کارپیٹ پر آتے ہی فوٹوگرافرز کو اپنے ہینڈ بیگ پر چسپاں ''سیز فائر (جنگ بندی)'' کی پرچہ دکھائی۔ ٹکسیڈو سوٹ میں ملبوس امریکی اداکار کرس پرفیٹی نے اپنے کوٹ کے کالر پر 'آرٹسٹ فار سیز فائر' کا بیج لگایا ہوا تھا۔ اسرائیلی اداکارہ حنہ آئنبینڈر کی حق گوئی نے دل جیتا معروف ٹی وی ڈراما سیریز ہیکس میں اداکاری کا مظاہرہ اداکارہ حنہ آئنبینڈر میں 'بہترین معاون ا[داکارہ]' جیتنے میں کامیاب ر[ہیں]۔ ایوارڈ قبول کرنے تاثرات بیان کئے اور آخر میں فلسطین کے حق میں نعرہ لگایا۔ انہوں نے مختصر سینسر کر دیا ہے۔ بعد ازیں میڈیا نمائندوں سے بات چیت میں حنہ آئنبینڈر نے غزہ جنگ کے خلاف دل کو چھو لینے والے الفاظ کہے۔ حنہ نے کہا کہ ''فلسطین کے متعلق میں کچھ کہنا چاہتی ہوں، یہ معاملہ میرے دل سے جڑا ہے۔ غزہ میں میرے کئی دوست ہیں جو فرنٹ لائن ورکر کے طور پر اپنی خدمات انجام دے رہے ہیں۔ وہ حاملہ خواتین، بیمار بچوں کا علاج کر رہے ہیں، کچھ پناہ گزین کیمپوں میں بچوں کی تعلیم کیلئے سرگرم ہیں'' حنہ نے یاہو حکومت کی

'گلوبل صمود': تیونس سے ۱۶ کشتیاں روانہ، یونان سے ۲ امدادی کشتیاں بیڑے میں شامل ہوگی

نئی دہلی (ایم این این): غزہ کے محاصرے کو چیلنج کرنے اور محصور فلسطینی علاقے کے باشندوں کو امداد پہنچانے جا رہے امدادی بیڑے 'گلوبل صمود' میں شامل ہونے کیلئے یورپی ملک یونان کے جزیرے سائرس سے دو جہاز روانہ ہوئے۔ واضح رہے کہ گلوبل صمود فریڈم فلوٹیلا کولیشن (ایف ایف سی) کی جانب سے غزہ کی طرف روانہ کیا جانے والا تیسرا اجہازی

افغانستان زلزلہ: عالمی امداد کے بغیر سرما میں متاثرین کا زندہ رہنا مشکل: یو این

نئی دہلی (ایم این این): مقامی میڈیا کے مطابق افغانستان میں اقوام متحدہ کے امدادی مشن (یو این اے ایم اے) اور اقوام متحدہ کے ترقیاتی پروگرام (یو این ڈی پی) نے خبردار کیا ہے کہ مشرقی افغانستان میں زلزلے سے متاثرہ ہزاروں خاندانوں کو اگر فوری بین الاقوامی مدد نہ ملی تو آنے والے موسم سرما میں ان کی زندگیاں خطرے میں پڑ سکتی ہیں۔ اقوام متحدہ نے پناہ گاہ، خوراک اور صحت کی سہولیات کیلئے ۱۳۹ ملین ڈالر کی فوری امداد کی اپیل کی ہے۔ افغانستان میں اقوام متحدہ کے امدادی مشن کی سربراہ روزا اوتن بائیفا نے عالمی برادری سے فوری اقدام کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ اقوام متحدہ نے بین الاقوامی ضروریات کو پورا کرنے کیلئے یہ رقم کی مانگ کی ہے۔ اوتن بائیفا نے انسانی امداد کی فراہمی میں خواتین کے کردار کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ خواتین امدادی کارکنوں پر عائد پابندیوں نے متاثرین تک پہنچنے کو انتہائی مشکل بنا دیا ہے۔ ان کے مطابق خواتین کی موجودگی متاثرہ خاندانوں، خاص طور پر کمزور خواتین اور بچوں کی مدد کیلئے نہایت ضروری ہے۔ مقامی اور امدادی حکام کے مطابق ننگرہار، کنڑ اور لغمان صوبوں میں ۶.۰ شدت کے زلزلے کے بعد سیکڑوں افراد جاں بحق، ہزاروں زخمی اور دسیوں ہزار بے گھر ہوگئے۔ یو این ڈی پی نے ''کمیونٹی بیسڈ ریکوری'' پر زور دیتے ہوئے کہا کہ کام کے بدلے نقد رقم کے پروگرام شروع کئے جائیں تاکہ متاثرین ملبہ ہٹانے، مکانات کی تعمیر نو اور بنیادی ڈھانچے کی بحالی میں حصہ لیتے ہوئے روزگار بھی حاصل کر سکیں۔ اقوام متحدہ کے مطابق زلزلے نے سب سے زیادہ غریب طبقے کو متاثر کیا ہے، جو کمزور گھروں میں رہتے تھے اور جن کے پاس بحالی کے وسائل موجود نہیں۔ امدادی اداروں نے بتایا کہ پاکستان اور ایران سے واپس آنے والے بہت سے لوگ بھی متاثرین میں شامل ہیں، لہٰذا خواتین، واپس آنے والوں اور دیگر کمزور گروہوں کیلئے امداد لازمی ہے۔ خامہ پریس کے مطابق گزشتہ ہفتے اقوام متحدہ کے دفتر برائے رابطہ برائے انسانی امور (او سی ایچ اے) نے کہا کہ مشرقی صوبوں میں آنے والے حالیہ زلزلے میں کم از کم ۲ ہزار ۲۵۱ افراد ہلاک ہوئے ہیں جن میں سیکڑوں خواتین اور بچے شامل ہیں۔ او سی ایچ اے کی ۱۱ ستمبر کی رپورٹ کے مطابق جاں بحق ہونے والوں میں ۱۱۵۶ خواتین اور ۱۰۷۶ مرد شامل ہیں۔

اتر ریلوے

ای۔ٹینڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل الیکٹرک انجینئر / جنرل، اتر ریلوے فیروزپور کے ذریعہ بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے ای۔ٹینڈرز (www.ireps.gov.in) طلب کئے جاتے ہیں۔ ٹینڈر دہندگان اپنے اصل / ترمیم شدہ ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک پیش کر سکتے ہیں۔

ٹینڈر نمبر	کاموں کی تفصیلات	تخمینہ لاگت (روپے)	بیعانہ کی رقم (روپے)	مدت تکمیل کام	ٹینڈر کھلنے کی تاریخ اور وقت	ویب سائٹ
251۔ الیکٹرک۔ T-15-2025-26	فیروزپور ڈویژن میں 600 کرمچاریوں والے کوارٹرز ... کے مطابق بجلی کے تاروں کے اپ گریڈیشن کے سلسلے میں بجلی کے کام۔	Rs. 2,89,12,201/-	Rs. 294600.00	06 ماہ	06-10-2025 15.00 بجے کے بعد	www.ireps.gov.in

نمبر۔ 251۔ الیکٹرک۔ ٹینڈر نوٹس نمبر۔ 17۔ الیکٹرک / 2025-26 مورخہ 15-09-2025

2821/2025

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

ای۔ نیلامی نوٹس

صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر / مال بھاڑہ، شمالی ریلوے، فیروزپور کے ذریعہ نیچے دیے گئے کام کیلئے اہل اور رجسٹرڈ بولی دہندگان سے فیروزپور ڈویژن میں ای۔ نیلامی طلب کی جاتی ہے:

نیلامی فہرست نمبر	نیلامی شروع ہونے کی تاریخ اور وقت	کام کا نام
EAFZR-PnU25-22	29.09.2025 کو 11.00 بجے	بٹالہ اور قلعلور ریلوے اسٹیشن پر پے اینڈ یوز بیت الخلاء کے آپریشن اور دیکھ بھال کیلئے قرار کا الاٹمنٹ۔
EAFXZR-MA25-5	30.09.2025 کو 11.00 بجے	گاڑی نمبر 14634,20424/20423,12408,14622/21 & 14626/25,20498/20497 (گروپ ریک لنک) ٹرینوں کے سواری ڈبوں کے باہری حصے پر ونائل ریپنگ کے ذریعے کمرشل تشہیر حقوق کیلئے قرار کا الاٹمنٹ۔
EAFZR-PnU25-23	30.09.2025 کو 11.00 بجے	فاضلکا ریلوے اسٹیشن پر پے اینڈ یوز بیت الخلاء کے آپریشن اور دیکھ بھال کیلئے قرار کا الاٹمنٹ۔
EAFZR-MIS25-20	30.09.2025 کو 11.30 بجے	1) ریلوے اسٹیشن فیروزپور کینٹ اور موبائل اکسی سریز اسٹور اور ٹیکسٹائل اسٹور (اشتہار حقوق کے ساتھ) کا منصوبہ اور آپریشن کیلئے قرار کا الاٹمنٹ۔ 2) جالندھر سٹی ریلوے اسٹیشن ٹیکسٹائل اسٹور (اشتہار حقوق کے ساتھ) کا منصوبہ اور آپریشن کیلئے قرار کا الاٹمنٹ۔ امرتسر ریلوے اسٹیشن پر مسافر ہیلپ ڈیسک کا منصوبہ اور آپریشن کیلئے قرار کا الاٹمنٹ۔
EAFZR-PRKG25-19	30.09.2025 کو 12.30 بجے	فاضلکا اور ڈی اے وی کالج جالندھر ہالٹ ریلوے اسٹیشن پر پارکنگ کی جگہ کو ٹھیکے پر دینے کا الاٹمنٹ۔
EAFZR-MPS25-13	30.10.2025 کو 11.00 بجے	فرید کوٹ اور قلعلور ریلوے اسٹیشن پر کثیر مقاصد اسٹال (ایم پی ایس) کیلئے دینے کا الاٹمنٹ۔

تفصیلی جانکاری اور رجسٹریشن کیلئے براہ کرم ریلوے کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر جائیں۔

نمبر: MC/38015/Pub/EAuction/FZR/22 تاریخ: 16/09/2025

2838/25

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

ای۔ٹینڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل سگنل اینڈ ٹیلی کمیونیکیشن انجینئر، اتر ریلوے، فیروزپور بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے ٹینڈر نمبر 433۔ سگنل۔ ٹی۔ 26-25-33۔ ای۔ ٹینڈرنگ کے ذریعہ سے مورخہ 03-10-2025 کو 15.00 بجے تک ویب سائٹ https://www.ireps.gov.in پر ٹینڈرز طلب کئے جاتے ہیں۔ ٹینڈر دہندگان اپنے ٹینڈرز اصلی / ترمیم شدہ طے کئے گئے وقت اور تاریخ تک ضرور جمع کروائیں۔ اس ٹینڈر کے تحت مینوئل ٹینڈر ممنوع ہے اور اگر کوئی مینوئل ٹینڈر موصول ہوگا تو وہ جائز نہیں ہوگا۔ ٹھیکیداروں کے ذریعہ ٹینڈر ڈاکیومنٹ کی قیمت اور بیعانہ کی رقم جو کہ اس ٹینڈر کیلئے جائز ہے وہ صرف آئی آر ای پی ایس پورٹل جیسے کہ نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ اور کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعہ ہی منظور کی جائے گی۔ اس کے علاوہ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکر چیک، ڈپازٹ رسید، ایف ڈی آر وغیرہ کے ذریعہ جمع کروائی گئی رقم جائز نہیں ہوگی۔ این آئی ٹی:

کام کا نام	(i) اے ڈی ای این / ایل ڈی ایچ کے تحت ساہنےوال۔ جالندھر سٹی سیکشن پر پھگواڑہ میں مکمل لمبائی والی لائن کا انتظام (i) اے ڈی ای این / لدھیانہ کے تحت ایس این ایل۔ جے یو سی سیکشن پر سگنل بک میں ریک کی پلیسمنٹ کی سہولت کیلئے لوپ لائن نمبر 4 پھلور کی توسیع کا ایس اینڈ ٹی ورکس۔ (ii) کتی ٹیما میں سدھار کیلئے لوڈنگ لائن نمبر 4 پر ترن ترن رکشن اور ڈوئیج سہولت کے ساتھ ایس اینڈ ٹی ورکس۔
ٹینڈر بند کرنے کی تاریخ اور وقت	(i) 03-10-2025 کو 15.00 بجے (ii) 06-10-2025 کو 15.00 بجے
ٹینڈر اپ لوڈ کرنے کی تاریخ اور وقت	(i) 11-09-2025 کو 16.44 بجے (ii) 12-09-2025 کو 19.06 بجے
تخمینہ لاگت	(i) ₹2,75,98,959.52 (ii) ₹1,37,25,889.76
بیعانہ کی رقم	(i) ₹2,88,000/- (ii) ₹2,18,600/-
بڈنگ شروع کرنے کی تاریخ آئی آر ای پی ایس	(i) 19-09-2025 (ii) 22-09-2025
مدت تکمیل کام	(i) 12 مہینے (ii) 6 مہینے

نوٹ: ٹینڈر دہندگان باقاعدہ طور سے ویب سائٹ کے رابطہ میں رہ کر ٹینڈر ترمیمات، صحیح نامہ وغیرہ کے بارے میں خود کو اپ ڈیٹ رکھیں۔

ٹینڈر نوٹس نمبر۔ 433۔ سگنل۔ ٹی۔ 26-25-33 مورخہ 15-09-2025

2808/2025

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

نکاح کی شرعی حقیقت

نکاح کرنا میری سنت ہے۔ جو شخص میری سنت پر عمل نہ کرے، وہ مجھ سے نہیں۔ اور شادی کرو اس لئے کہ میں تمہاری کثرت کی وجہ سے دوسری قوموں پر فخر کرسکوں گا

تحریر---
حافظ عزیز احمد

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے ،کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: نکاح کرنا میری سنت ہے۔ جو شخص میری سنت پر عمل نہ کرے ،وہ مجھ سے نہیں۔ اور شادی کرو اس لئے کہ میں تمہاری کثرت کی وجہ سے دوسری قوموں پر فخر کر سکوں گا۔ (ابن ماجہ)

سامعین ذی وقار! آج کی زیر مطالعہ حدیث مبارک ام المومنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت کردہ ہے جسے محدث کبیر امام ابن ماجہ اپنی سنن میں لائے ہیں۔

یہ حدیث مبارک نکاح کی شرعی حیثیت کو متعین کرنے میں کلیدی حیثیت رکھتی ہے۔ اور وہ یہ کہ نکاح کرنا ایک فطری اور مسنون عمل ہے۔ یہ انسان کے فطری تقاضا کی تکمیل کے لئے ایک ایسا عمل ہے جسے سیدالمرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا طریق اور سنت قرار دیا ہے۔

اور معلوم ہے کہ سنت کی ادائیگی پر اللہ پاک کے ہاں اجر وثواب مرتب ہوتا ہے۔ اس لحاظ سے نکاح صرف معاشرتی ہی نہیں بلکہ ایک مسنون عمل ہے۔

نئے خاندان کی بنیاد رکھنے میں ایک نہایت ہی پاکیزہ اور مبارک اساس ہے۔ دو افراد کو ''زوجین'' یا میاں بیوی کے روپ میں ڈھالنے کے لئے نکاح کی تقریب منعقد کی جاتی ہے۔ دلہا اور دلہن کی طرف سے چیدہ چیدہ افراد باہم مل بیٹھتے ہیں۔ اور اسلامی معاشرہ میں ترجیحی طور پر یہ تقریب مسجد میں منعقد ہوتی ہے۔ عمومی طور پر لوگوں کو اطلاع دی جاتی ہے کیونکہ یہ عمل چھپ کر کرنے کا نہیں۔

دو گواہوں کی موجودگی میں وہ خطبہ نکاح پڑھا جاتا ہے اور وہ آیات قرآنی تلاوت کی جاتی ہیں جس کی تعلیم خود سیّد الاولین والآخرین علیہ التحیۃ والتسلیم نے دی۔ اُن آیات میں جہاں خونی اور سسرالی رشتہ داریوں کی تکریم کا حکم دیا گیا ہے، وہیں اس بات کی بھی بڑی شدومد سے تلقین کی گئی ہے کہ زندگی کے ہر مرحلہ میں اللہ پاک کا تقوی اختیار کیا جائے۔

کیونکہ یہ تقوی ہی ہے جو انسان کو حقوق وفرائض کے درمیان توازن بر قرار رکھنے میں رہنمائی مہیا کرتا ہے۔ خوشی اور مسرت کی یہ تقریب اپنا آغاز اللہ پاک کے پاکیزہ نام اور مقدس کلام سے کرتی ہے۔ اور یہی دراصل ''شادی'' ہے۔ اس شادی کا دوسرا اگر کوئی مسنون عمل ہے تو وہ ولیمہ ہے جو نکاح کے تین دن بعد تک کیا جا سکتا ہے۔ اس کے بعد محض دعوتی تقریب ہوگی، ولیمہ نہیں ہوگا۔

نکاح کے حوالہ سے یہی دو چیزیں ہی مطلوب ہیں اور باقی جو کچھ دیکھنے کو ملتا ہے وہ نام ونمود اور دیگر اقوام سے مستعار کلچر ہے جس کو زبردستی ہماری ثقافت کا حصہ بنا دیا گیا ہے۔ جو اسراف اور فضول خرچی کے سوا کچھ نہیں۔ یوں ایک سادہ اور مستحسن عمل کو آلودہ اور مشکل کر دیا گیا ہے۔

اللہ پاک ہم سب کو ہدایت دے۔

محترم بھائیو اور بہنو! ہمارے پیارے نبی سیّدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی حیات اقدس میں نو نکاح فرمائے۔

یہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خصوصیت تھی۔ ورنہ امت کے مرد حضرات کے لئے بیک وقت چار نکاح کرنے کی حد بندی کر دی گئی ہے۔ اور یہ بھی اس شرط کے ساتھ کہ ہر حال میں انصاف اور عدل کو ملحوظ خاطر رکھا جائے۔ کسی کے ساتھ زیادتی اور ناجائز فیور روانہ رکھی جائے۔ اس کے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرۃ اقدس سے روشنی اور رہنمائی کا حاصل کیا جانا ازبس ضروری ہے۔

کیونکہ زیر مطالعہ حدیث مبارک کے پہلے جمعہ کو یعنی نکاح کرنا میری سنت ہے ،کا عملی تقاضا ہے کہ نکاح بھی کیا جائے اور اس کی ذمہ داریوں کو پوری دیانتداری اور بشاشت کے ساتھ ادا کیا جائے۔ گھر کے اندر ایسا ماحول بپا کیا جائے کہ شادمانی کا احساس ہو، گھٹن اور دل شکستگی کا گمان نہ ہو۔ حدیث پاک کا دوسرا جملہ یوں ہے کہ جس نے میری سنت پر عمل نہ کیا، اُس کا مجھ سے کوئی تعلق نہیں۔

کیونکہ نکاح سے گریز کرنا جبکہ استطاعت بھی ہو، اس سے یہ سمجھا جائے گا کہ مرد ہو کر ذمہ داریوں سے گریزاں ہے یا یہ کہ وہ ایک خانہ ساز اور خود ساختہ ''دینداری'' کی اوٹ میں دین کی نبوی تشریح سے غافل اور بے خبر ہے۔ حالانکہ نکاح کی وجہ سے دینداری میں اضافہ ہوتا ہے، کمی نہیں ہوتی۔ اگر خدانخواستہ نکاح کی وجہ سے دینداری میں کسی بھی نقص کا اندیشہ ہوتا تو اللہ تعالی اپنے تمام انبیاء علیہم السلام پر پابندی عائد کر دیتا کہ وہ نکاح نہ کریں مگر یہاں تو معاملہ بالکل برعکس ہے۔

قرآن حکیم کی سورۃ الرعد کی آیت نمبر **38** ہمیں یوں بتاتی ہے۔ ''بے شک ہم نے آپ سے پہلے (بھی) رسول بھیجے اور ان کے لئے بیویاں اور اولاد بھی بنائی۔'' واضح ہوا کہ کائنات کے چنیدہ اور قدسی صفات انبیاء علیہم السلام کے فرائض نبوت ہی میں اولاد اور بیویوں کو شامل فرمادیا۔ گویا نکاح کرنا اور اولاد کی ذمہ داریوں سے عہدہ براہونا نبوت کا جزو لاینفک ہے۔

جب انبیاء علیہم السلام عائلی اور خاندانی زندگی گزارنے پر اللہ پاک کی طرف سے مامور ہیں تو کوئی بتائے کہ نکاح کیونکر دینداری میں خلل پیدا کرنے کا سبب بن سکتا ہے؟ لہٰذا نہایت ہی سچا فرمان ہے کہ جس نے نکاح سے روگردانی کی ،اس کا مجھ سے کوئی تعلق نہیں۔ یہ بڑی وارننگ اور سخت تنبیہ ہے۔ کوئی بھی امتی اس کی شدت کا متحمل نہیں ہوسکتا۔ حدیث پاک کا تیسرا اور آخری جملہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آج کے مختصر خطبہ کا اہم ترین جملہ ہے، کہ شادی کرو، کہ شادی کے نتیجے میں تمہاری کثرت کی وجہ سے (روز قیامت) میں دوسری امتوں پر فخر کرسکوں گا۔

یہ ایک پُر معنی تعبیر اور خوبصورت تلقین ہے۔ دیگر اقوام پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فخر کرنے میں خوشی اور مسرت کا ایک پہلو پنہاں ہے۔ روز حشر جب آپ اپنی امت کو دوسری اقوام کے مقابلہ میں افق تا افق پھیلا ہوا دیکھیں گے تو آپ فرحت وانبساط کا اظہار فرمائیں گے۔ اس لئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی امت کے افراد سے یہ فرمایا کہ سکت موجود ہو تو شادی ضرور کرنا کہ تمہاری اولاد کی وجہ سے امت مسلمہ میں اضافہ ہوگا جو میری خوشی کا باعث بنے گا۔

سو ،حضرات گرامی! شادی کرنا اور نکاح کرنا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات گرامی کے ساتھ محبت کے قرینوں میں سے ایک قرینہ بھی ہے۔ سلیقے کے ساتھ اس قرینہ کو اپنی زندگی کا حصہ بنانا ہر ذی استطاعت امتی کی سوچ کا محور ہونا چاہئے۔ اللہ پاک سے دعاء ہے کہ وہ ہمیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہر حکم کو اس کے صحیح تناظر میں سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

صدقہ فطر کے احکام ومسائل...!

تحریر----
رانا اعجاز حسین چوہان

اللہ تبارک وتعالیٰ نے رمضان المبارک کے اختتام پر صدقہ فطر کو واجب قرار دیا ہے تاکہ تقصیرات وکوتاہی اور گناہوں کی وجہ سے روزوں میں جو خلل واقع ہوا وہ جاتا رہے۔ روزے کی حالت میں جو فضول یا بے ہودہ باتیں زبان سے نکلی یا نظریں بھٹکی ،فطرانے کی ادائیگی سے روزہ ان چیزوں سے پاک ہوکر اللہ تبارک وتعالیٰ کی بارگاہ میں ایسے مقبول ہو کر پیش ہوتا ہے کہ اس کی قبولیت میں کوئی رکاوٹ نہیں رہتی۔

نیز صدقہ فطر کی ایک حکمت یہ بھی ہے کہ یہ صدقہ اللہ تعالیٰ کی اس عظیم نعمت کا شکر ہے کہ اس نے ہمیں رمضان کا مبارک مہینہ عطاءٔ فرمایا، اور روزہ رکھنے ،قیام کرنے اور دیگر عبادات بجالانے کی توفیق بخشی کیونکہ یہ سب کچھ بغیر توفیق الٰہی کے ممکن نہ تھا۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں میں سے ہر غلام، آزاد، مرد، عورت اور چھوٹے بڑے پر زکوۃ فطر (صدقہ فطر) کے طور پر ایک صاع کھجور یا ایک صاع جو فرض قرار دیا ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقہ فطر کو مسکینوں کا کھانا بتلایا اور فرمایا انہیں عید کے دن سوال کرنے سے بے نیاز کردو۔ عید تمام مسلمانوں کی خوشی کا دن ہے لیکن کچھ خاص لوگ اپنی مالی مجبوری کی وجہ سے اس عام ملی تہوار میں شریک نہیں ہو سکتے ،لہٰذا صاحب استطاعت پر صدقہ فطر واجب کیا گیا تاکہ اس صدقہ کے ذریعے محتاج لوگوں سے تعاون کرکے انہیں اس لائق بنا دیا جائے کہ وہ عید کی خوشی کے موقع پر تمام مسلمانوں کے ساتھ شریک ہوسکیں۔

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم کھانے میں سے ایک صاع یا جَو میں سے ایک صاع یا کھجوروں میں سے ایک صاع یا خشک انگوروں میں سے ایک صاع صدقہ فطر نکالا کرتے تھے (بخاری ومسلم)۔

یہاں واضح رہے کہ صاع وزن کا پیمانہ نہیں بلکہ ماپ کا پیمانہ ہے، البتہ ایک صاع کی مقدار بعض اہل علم دو کیلو چالیس گرام ،بعض دو کیلو سو گرام اور اکثر اہل علم پونے تین سیر یعنی تقریباً ڈھائی کیلو بتلاتے ہیں، لہٰذا احتیاط اسی میں ہے کہ صدقہ فطر دیتے وقت صاع کا وزن ڈھائی کیلو مانا جائے۔

عام طور پر یہ سمجھا جاتا ہے کہ صدقہ فطر صرف گندم کے ساتھ خاص ہے، جبکہ احادیث میں صدقہ فطر چار قسم کی چیزوں سے ادا کرنے کا ذکر ملتا ہے، ایک کشمش ،دوسرا خشک کھجور، تیسرا جو، اور چوتھا گندم۔ جبکہ ہر وہ مسلمان جس کی ملکیت میں پانچ چیزوں (سونا، چاندی، نقد رقم، مال تجارت اور ضرورت سے زائد اشیاء) میں سے کوئی ایک یا ان پانچوں کا مجموعہ ساڑھے باون تولے چاندی کی قیمت کے بقدر ہو، خواہ اس نصاب پر پورا سال گزرا ہو یا نہ گزرا ہو، تو اس پر اپنی طرف سے اور زیر کفالت نابالغ بچوں کی طرف سے صدقہ فطر ادا کرنا واجب ہے۔

اور ایسے شخص کے لیے جو کہ مذکورہ بالا نصاب کا مالک ہو زکوۃ، صدقہ فطر اور صدقات واجبہ لینا جائز نہیں۔

مرد کے ذمے نابالغ اولاد کے علاوہ کسی اور رشتے دار مثلاً بیوی، بالغ اولاد، بہن، بھائی غرض کسی بھی دوسرے رشتے دار کی طرف سے صدقہ فطر ادا کرنا واجب نہیں اگر چہ یہ اس کے زیر کفالت ہی ہوں، البتہ بالغ اولاد اور بیوی کا فطرانہ ان سے اجازت لیے بغیر ادا کر دیا تو ادا ہو جائے گا بہ شرط یہ کہ بالغ اولاد اس کے عیال میں ہو۔

اسی طرح ماں کے ذمے بچوں کا صدقہ فطر لازم نہیں، خواہ وہ مالدار ہی کیوں نہ ہو۔ اگر عورت خود صاحب نصاب ہو تو صدقہ فطر کی ادائیگی کی خود ذمے دار ہے شوہر کے ذمے لازم نہیں، تاہم اگر شوہر بیوی کی طرف سے ادا کردے تو صدقہ فطر ادا ہو جائے گا اور اگر عورت نصاب کی مالک نہیں تو اس پر صدقہ فطر واجب نہیں۔

جن لوگوں نے سفر یا بیماری کی وجہ سے یا غفلت کی وجہ سے روزے نہیں رکھے، صدقہ فطر ان پر بھی واجب ہے اگر وہ صاحب نصاب ہیں۔

صدقہ فطر عید کا چاند نظر آنے کے بعد واجب ہوتا ہے اور اس کا وقت عید کی نماز تک رہتا ہے، البتہ صدقہ فطر کا بہتر وقت عید کی صبح نماز عید کے لئے جانے سے قبل ہے، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا یہی وقت متعین فرمایا ہے۔

چنانچہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں فطرانہ سے متعلق حکم فرمایا کہ اسے لوگوں کے نماز عید کی طرف جانے سے پہلے ادا کر دیا جائے، اور جو شخص نماز کے بعد ادا کرتا ہے تو اس کا شمار عام صدقات میں ہوگا، ہاں اگر کوئی مصلحت پیش نظر ہو تو دو ایک دن پہلے بھی ادا کیا جاسکتا ہے۔

موطا ابن مالک میں ہے کہ ابن عمر اپنا اور اپنے اہل خانہ کا فطرانہ عید سے دو دن قبل صدقہ فطر وصول کرنے والوں کو دے دیا کرتے تھے۔ اگر کسی نے نہ رمضان میں ادا کیا اور نہ عید کے دن، تو بعد میں بھی ادا کرنا اس کے ذمے واجب رہے گا معاف نہیں ہوگا۔ صدقہ فطر کو اس کے صحیح شرعی مصرف میں لگانا صدقہ فطر ادا کرنے والے کی شرعی ذمے داری ہے۔ صدقہ فطر صرف ان غریبوں کو دیا جاسکتا ہے جنہیں زکوۃ دینا درست ہو یعنی جس کی ملکیت میں ساڑھے باون تولہ چاندی یا اس کی مالیت کے برابر سونا، چاندی، نقدی رقم، مال تجارت، اور ضرورت سے زیادہ سامان نہ ہو تو اسے صدقہ فطر دیا جاسکتا ہے۔

جبکہ جن لوگوں سے یہ پیدا ہوا جیسے ماں، باپ، دادا، دادی اور اسی طرح جو اس کی اولاد ہیں جیسے بیٹا، بیٹی، پوتا، پوتی، نواسہ، نواسی وغیرہ ان کو صدقہ فطر دینا جائز نہیں، اسی طرح بیوی شوہر کو اور شوہر بیوی کو صدقہ فطر نہیں دے سکتے۔ اس کے علاوہ باقی سب رشتہ داروں کو دیا جاسکتا ہے جبکہ وہ مستحق ہوں، بلکہ مستحق رشتے دار کو دینے کا دوہرا ثواب ہے ایک صلہ رحمی اور دوسرا وجوب کی ادائیگی۔

جن لوگوں کو اللہ تعالیٰ نے توفیق دی ہے ان امیر افراد کو گندم پر انحصار کرنے کی بجائے اپنی حیثیت کے مطابق صدقہ فطر ادا کرنا چاہیے۔ تاکہ زیادہ سے زیادہ غربا کی حاجت پوری ہو اور وہ عید کی مسرتوں اور خوشیوں میں دوسرے مسلمانوں کے ساتھ شریک ہوسکیں۔

دنیا بھر میں خواتین کا ’خود سے شادی‘ کا رواج کیوں مقبول ہو رہا ہے؟

بی بی سی

2011 میں سپین کی 10 خواتین نے مل کر اعلان کیا تھا کہ اُن میں سے ہر خاتون اپنے آپ سے شادی کر رہی ہے۔ یہ غیر معمولی عمل، جو بظاہر ایک مزاق سے شروع ہوا، روایتی رشتہ ازدواج کے خلاف اعلان بغاوت تھا۔ تاہم درحقیقت ان خواتین نے اس عمل سے کچھ ایسا پایا جس کی تحریک پہلے ہی دنیا بھر میں شروع ہو چکی تھی جس کا نام ’سولوگیمی‘ ہے۔ روایتی شادی اب ہر خاتون کے لیے زندگی کا ایک اہم مقصد نہیں رہا۔ بلکہ ’سولوگیمی‘ میں یقین رکھنے والی خواتین دوسروں سے محبت کرنے سے پہلے اپنے آپ سے محبت کے ارادے کا اظہار کرتی ہیں۔ لیکن کیا خود سے محبت کے اظہار کا یہ طریقہ کچھ زیادہ ہی عجیب وغریب ہے یا پھر یہ کسی پرانی کہانی کا ایک نیا اور حیران کُن رُخ ہے؟ مایا 11 سال سے شادی شدہ ہیں اور خوش بھی ہیں۔ انھوں نے خود سے شادی کر رکھی ہے یعنی ان کا شریک حیات کوئی اور نہیں وہ خود ہی ہیں۔ وہ اپنی شادی کے بندھن کو ازسرنو تازہ کرنے کی ایک تقریب میں شریک ہوئیں تو انھوں نے کہا کہ ’شادی کے موقع پر میں نے عہد کیا کہ میں اپنے اندر کی آواز کو سنوں گی اور خود سے ہر دن سوال کروں گی کہ مجھے کس چیز کی ضرورت ہے تا کہ اسے پورا کر سکوں۔‘ مایا کے ان الفاظ پر تقریب میں موجود دیگر خواتین نے تالیاں بجائیں۔ 2011 میں سپین کی 10 خواتین نے مل کر اعلان کیا تھا کہ اُن میں سے ہر خاتون اپنے آپ سے شادی کر رہی ہے۔ یہ غیر معمولی عمل، جو بظاہر ایک مزاق سے شروع ہوا، روایتی رشتہ ازدواج کے خلاف اعلان بغاوت تھا۔ تاہم درحقیقت ان خواتین نے اس عمل سے کچھ ایسا پایا جس کی تحریک پہلے ہی دنیا بھر میں شروع ہو چکی تھی جس کا نام ’سولوگیمی‘ ہے۔ روایتی شادی اب ہر خاتون کے لیے زندگی کا ایک اہم مقصد نہیں رہا۔ بلکہ ’سولوگیمی‘ میں یقین رکھنے والی خواتین دوسروں سے محبت کرنے سے پہلے اپنے آپ سے محبت کے ارادے کا اظہار کرتی ہیں۔ لیکن کیا خود سے محبت کے اظہار کا یہ طریقہ کچھ زیادہ ہی عجیب وغریب ہے یا پھر یہ کسی پرانی کہانی کا ایک نیا اور حیران کُن رُخ ہے؟ مایا 11 سال سے شادی شدہ ہیں اور خوش بھی ہیں۔ انھوں نے خود سے شادی کر رکھی ہے یعنی ان کا شریک حیات کوئی اور نہیں وہ خود ہی ہیں۔ وہ اپنی شادی کے بندھن کو ازسرنو تازہ کرنے کی ایک تقریب میں شریک ہوئیں تو انھوں نے کہا کہ ’شادی کے موقع پر میں نے عہد کیا کہ میں اپنے اندر کی آواز کو سنوں گی اور خود سے ہر دن سوال کروں گی کہ مجھے کس چیز کی ضرورت ہے تا کہ اسے پورا کر سکوں۔‘ مایا کے ان الفاظ پر تقریب میں موجود دیگر خواتین نے تالیاں بجائیں۔ 2011 میں سپین کی 10 خواتین نے مل کر اعلان کیا تھا کہ اُن میں سے ہر خاتون اپنے آپ سے شادی کر رہی ہے۔ یہ غیر معمولی عمل، جو بظاہر ایک مزاق سے شروع ہوا، روایتی رشتہ ازدواج کے خلاف اعلان بغاوت تھا۔ تاہم درحقیقت ان خواتین نے اس عمل سے کچھ ایسا پایا جس کی تحریک پہلے ہی دنیا بھر میں شروع ہو چکی تھی جس کا نام ’سولوگیمی‘ ہے۔ روایتی شادی اب ہر خاتون کے لیے زندگی کا ایک اہم مقصد نہیں رہا۔ بلکہ ’سولوگیمی‘ میں یقین رکھنے والی خواتین دوسروں سے محبت کرنے سے پہلے اپنے آپ سے محبت کے ارادے کا اظہار کرتی ہیں۔ لیکن کیا خود سے محبت کے اظہار کا یہ طریقہ کچھ زیادہ ہی عجیب وغریب ہے یا پھر یہ کسی پرانی کہانی کا ایک نیا اور حیران کُن رُخ ہے؟ مایا 11 سال سے شادی شدہ ہیں اور خوش بھی ہیں۔ انھوں نے خود سے شادی کر رکھی ہے یعنی ان کا شریک حیات کوئی اور نہیں وہ خود ہی ہیں۔ وہ اپنی شادی کے بندھن کو ازسرنو تازہ کرنے کی ایک تقریب میں شریک ہوئیں تو انھوں نے کہا کہ ’شادی کے موقع پر میں نے عہد کیا کہ میں اپنے اندر کی آواز کو سنوں گی اور خود سے ہر دن سوال کروں گی کہ مجھے کس چیز کی ضرورت ہے تا کہ اسے پورا کر سکوں۔‘ مایا کے ان الفاظ پر تقریب میں موجود دیگر خواتین نے تالیاں بجائیں۔

اس بات کا کافی امکان ہے کہ آپ نے ’سولوگیمی‘ کا لفظ کبھی نہیں سُنا ہوگا۔ سپین میں سرکاری طور پر یہ لفظ زبان کا حصہ تک نہیں ہے اگرچہ اس لفظ کی ابتدا وہیں سے ہوئی۔ تاہم خود سے شادی کا رواج دنیا کے کئی ممالک میں مقبول ہو رہا ہے جن میں جاپان، امریکہ، انڈیا، اٹلی اور برطانیہ شامل ہیں۔ سپین سے تعلق رکھنے والی مایا نے سنہ 2011 کے بعد سے اب تک 70 خواتین کو اپنے نقش قدم پر چلنے میں مدد کی ہے۔ تاہم زیادہ تر ممالک میں خود سے شادی کا قانون موجود نہیں۔ تو پھر بھی کئی خواتین ایسا کیوں کرتی ہیں؟ مے سیرانو کا کہنا ہے کہ ’میں نے تو مذاق میں ایسا کیا تھا۔ شادی کے دن تک میرا مقصد صرف رومانوی محبت پر عوامی بحث کو شروع کرنا تھا۔‘ ’لیکن اپنے آپ سے شادی کے دن ہمیں احساس ہوا کہ ہم کچھ اہم کرنے جا رہے ہیں۔ میں نے سوچا کہ میں اپنے آپ سے محبت کرتی ہوں، میں اپنی بہترین دوست بھی ہوں، اور اس وقت اور اس لمحے کے دوران میں نے سینکڑوں لوگوں کے سامنے خود سے وعدہ کیا کہ میں اپنا خیال رکھوں گی اور سب سے پہلے اپنے بارے میں سوچوں گی۔‘ نیوس ٹر بجوسا ماہر صنفی امور ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ صنفی امتیاز سے بالاتر ہو کر ہر فرد کے لیے انفرادی طور پر اپنی ذات کا احترام ضروری ہے۔ وہ کہتی ہیں کہ ’مردوں کو اپنے آپ کو اہمیت دینا سکھایا جاتا ہے تو پھر عورت کے لیے اس کی ذات کیوں ایک رکاوٹ بنے۔‘ ’عورت سمجھتی ہے کہ اپنے آپ سے محبت کرنا ضروری نہیں۔‘ اس بات کا کافی امکان ہے کہ آپ نے ’سولوگیمی‘ کا لفظ کبھی نہیں سُنا ہوگا۔ سپین میں سرکاری طور پر یہ لفظ زبان کا حصہ تک نہیں ہے اگرچہ اس لفظ کی ابتدا وہیں سے ہوئی۔ تاہم خود سے شادی کا رواج دنیا کے کئی ممالک میں مقبول ہو رہا ہے جن میں جاپان، امریکہ، انڈیا، اٹلی اور برطانیہ شامل ہیں۔ سپین سے تعلق رکھنے والی مایا نے سنہ 2011 کے بعد سے اب تک 70 خواتین کو اپنے نقش قدم پر چلنے میں مدد کی ہے۔ تاہم زیادہ تر ممالک میں خود سے شادی کا قانون موجود نہیں۔ تو پھر بھی کئی خواتین ایسا کیوں کرتی ہیں؟ مے سیرانو کا کہنا ہے کہ ’میں نے تو مذاق میں ایسا کیا تھا۔ شادی کے دن تک میرا مقصد صرف رومانوی محبت پر عوامی بحث کو شروع کرنا تھا۔‘ ’لیکن اپنے آپ سے شادی کے دن ہمیں احساس ہوا کہ ہم کچھ اہم کرنے جا رہے ہیں۔ میں نے سوچا کہ میں اپنے آپ سے محبت کرتی ہوں، میں اپنی بہترین دوست بھی ہوں، اور اس وقت اور اس لمحے کے دوران میں نے سینکڑوں لوگوں کے سامنے خود سے وعدہ کیا کہ میں اپنا خیال رکھوں گی اور سب سے پہلے اپنے بارے میں سوچوں گی۔‘ نیوس ٹر بجوسا ماہر صنفی امور ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ صنفی امتیاز سے بالاتر ہو کر ہر فرد کے لیے انفرادی طور پر اپنی ذات کا احترام ضروری ہے۔ وہ کہتی ہیں کہ ’مردوں کو اپنے آپ کو اہمیت دینا سکھایا جاتا ہے تو پھر عورت کے لیے اس کی ذات کیوں ایک رکاوٹ بنے۔‘ ’عورت سمجھتی ہے کہ اپنے آپ سے محبت کرنا ضروری نہیں۔‘ اس بات کا کافی امکان ہے کہ آپ نے ’سولوگیمی‘ کا لفظ کبھی نہیں سُنا ہوگا۔ سپین میں سرکاری طور پر یہ لفظ زبان کا حصہ تک نہیں ہے اگرچہ اس لفظ کی ابتدا وہیں سے ہوئی۔ تاہم خود سے شادی کا رواج دنیا کے کئی ممالک میں مقبول ہو رہا ہے جن میں جاپان، امریکہ، انڈیا، اٹلی اور برطانیہ شامل ہیں۔ سپین سے تعلق رکھنے والی مایا نے سنہ 2011 کے بعد سے اب تک 70 خواتین کو اپنے نقش قدم پر چلنے میں مدد کی ہے۔ تاہم زیادہ تر ممالک میں خود سے شادی کا قانون موجود نہیں۔ تو پھر بھی کئی خواتین ایسا کیوں کرتی ہیں؟ مے سیرانو کا کہنا ہے کہ ’میں نے تو مذاق میں ایسا کیا تھا۔ شادی کے دن تک میرا مقصد صرف رومانوی محبت پر عوامی بحث کو شروع کرنا تھا۔‘ ’لیکن اپنے آپ سے شادی کے دن ہمیں احساس ہوا کہ ہم کچھ اہم کرنے جا رہے ہیں۔ میں نے سوچا کہ میں اپنے آپ سے محبت کرتی ہوں، میں اپنی بہترین دوست بھی ہوں، اور اس وقت اور اس لمحے کے دوران میں نے سینکڑوں لوگوں کے سامنے خود سے وعدہ کیا کہ میں اپنا خیال رکھوں گی اور سب سے پہلے اپنے بارے میں سوچوں گی۔‘ نیوس ٹر بجوسا ماہر صنفی امور ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ صنفی امتیاز سے بالاتر ہو کر ہر فرد کے لیے انفرادی طور پر اپنی ذات کا احترام ضروری ہے۔ وہ کہتی ہیں کہ ’مردوں کو اپنے آپ کو اہمیت دینا سکھایا جاتا ہے تو پھر عورت کے لیے اس کی ذات کیوں ایک رکاوٹ بنے۔‘ ’عورت سمجھتی ہے کہ اپنے آپ سے محبت کرنا ضروری نہیں۔‘

روایتی یعنی مرد اور عورت کے رشتہ ازدواج میں بندھنے کے برعکس اب چند خواتین خود ہی سے شادی کر رہی ہیں۔ ماہر نفسیات اسپرانکا بوش فیول کا کہنا ہے کہ ’خود سے محبت کرنا سیکھنا اہم ہے، کیوں کہ اس سے ہمیں دنیا میں اپنی جگہ کا تعین کرنے میں مدد ملتی ہے۔‘ ’دوسری اہم بات یہ ہے کہ اس سے ہمیں یہ جانچنے میں مدد ملتی ہے کہ کون ہماری محبت کا حقدار ہے اور کون نہیں۔‘ ’ہم کس سے اور کیسے محبت کرتے ہیں؟ یہ رواج بدل رہا ہے۔ سپین میں اب بھی روایتی رشتہ ازدواج میں بندھے جوڑوں کی اکثریت ہے لیکن اعداد وشمار پر نظر دوڑائیں تو ایک اہم نکتہ سامنے آتا ہے۔ اور وہ نکتہ یہ ہے کہ اب پہلے کی نسبت کم شادیاں ہو رہی ہیں مگر دوسری جانب طلاق کی شرح بڑھ چکی ہے۔ لیکن جنکل جیسی خواتین کا معاملہ کچھ مختلف ہے جنھوں نے دو بار شادی کی۔ پہلی مرتبہ ایک مرد (شوہر) سے اور دوسری مرتبہ خود سے۔ وہ بتاتی ہیں کہ ’میں نے خود سے شادی کا فیصلہ اس لیے کیا کیوں کہ اس وقت ہماری سب سے چھوٹی بیٹی پیدا ہوئی تھی اور مجھے اچانک احساس ہوا کہ میری زندگی میں میرے پاس اپنے لیے کوئی وقت اور جگہ نہیں ہے۔‘ ’میں جنکل سے پیرو اور میرن کی ماں بن چکی تھی۔‘ روایتی یعنی مرد اور عورت کے رشتہ ازدواج میں بندھنے کے برعکس اب چند خواتین خود ہی سے شادی کر رہی ہیں۔ ماہر نفسیات اسپرانکا بوش فیول کا کہنا ہے کہ ’خود سے محبت کرنا سیکھنا اہم ہے، کیوں کہ اس سے ہمیں دنیا میں اپنی جگہ کا تعین کرنے میں مدد ملتی ہے۔‘ ’دوسری اہم بات یہ ہے کہ اس سے ہمیں یہ جانچنے میں مدد ملتی ہے کہ کون ہماری محبت کا حقدار ہے اور کون نہیں۔‘ ’ہم کس سے اور کیسے محبت کرتے ہیں؟ یہ رواج بدل رہا ہے۔ سپین میں اب بھی روایتی رشتہ ازدواج میں بندھے جوڑوں کی اکثریت ہے لیکن اعداد وشمار پر نظر دوڑائیں تو ایک اہم نکتہ سامنے آتا ہے۔ اور وہ نکتہ یہ ہے کہ اب پہلے کی نسبت کم شادیاں ہو رہی ہیں مگر دوسری جانب طلاق کی شرح بڑھ چکی ہے۔ لیکن جنکل جیسی خواتین کا معاملہ کچھ مختلف ہے جنھوں نے دو بار شادی کی۔ پہلی مرتبہ ایک مرد (شوہر) سے اور دوسری مرتبہ خود سے۔ وہ بتاتی ہیں کہ ’میں نے خود سے شادی کا فیصلہ اس لیے کیا کیوں کہ اس وقت ہماری سب سے چھوٹی بیٹی پیدا ہوئی تھی اور مجھے اچانک احساس ہوا کہ میری زندگی میں میرے پاس اپنے لیے کوئی وقت اور جگہ نہیں ہے۔‘ ’میں جنکل سے پیرو اور میرن کی ماں بن چکی تھی۔‘ روایتی یعنی مرد اور عورت کے رشتہ ازدواج میں بندھنے کے برعکس اب چند خواتین خود ہی سے شادی کر رہی ہیں۔ ماہر نفسیات اسپرانکا بوش فیول کا کہنا ہے کہ ’خود سے محبت کرنا سیکھنا اہم ہے، کیوں کہ اس سے ہمیں دنیا میں اپنی جگہ کا تعین کرنے میں مدد ملتی ہے۔‘ ’دوسری اہم بات یہ ہے کہ اس سے ہمیں یہ جانچنے میں مدد ملتی ہے کہ کون ہماری محبت کا حقدار ہے اور کون نہیں۔‘ ’ہم کس سے اور کیسے محبت کرتے ہیں؟ یہ رواج بدل رہا ہے۔ سپین میں اب بھی روایتی رشتہ ازدواج میں بندھے جوڑوں کی اکثریت ہے لیکن اعداد وشمار پر نظر دوڑائیں تو ایک اہم نکتہ سامنے آتا ہے۔ اور وہ نکتہ یہ ہے کہ اب پہلے کی نسبت کم شادیاں ہو رہی ہیں مگر دوسری جانب طلاق کی شرح بڑھ چکی ہے۔ لیکن جنکل جیسی خواتین کا معاملہ کچھ مختلف ہے جنھوں نے دو بار شادی کی۔ پہلی مرتبہ ایک مرد (شوہر) سے اور دوسری مرتبہ خود سے۔ وہ بتاتی ہیں کہ ’میں نے خود سے شادی کا فیصلہ اس لیے کیا کیوں کہ اس وقت ہماری سب سے چھوٹی بیٹی پیدا ہوئی تھی اور مجھے اچانک احساس ہوا کہ میری زندگی میں میرے پاس اپنے لیے کوئی وقت اور جگہ نہیں ہے۔‘ ’میں جنکل سے پیرو اور میرن کی ماں بن چکی تھی۔‘

جنکل کے شوہر سرگیو کہتے ہیں کہ ’جب اس نے خود سے شادی کے ارادے کا اظہار کیا تو پہلے تو مجھے عجیب سا لگا اور میں حیران ہو گیا۔‘ ہم ہونٹوں کا بوسہ کیوں لیتے ہیں اور یہ ہمیں ایک دوسرے کے بارے میں کیا بتاتا ہے؟

سیکس کے نئے معنی تلاش کرنے والی خواتین جو پوشیدہ خواہشات کے بارے میں لکھ رہی ہیں تاہم ان کا کہنا ہے کہ ’اگر وہ خود سے محبت نہیں کرتیں اور وہ اپنے آپ سے مطمئن نہیں ہیں تو اس سے مجھ پر، ہمارے بچوں پر اور ان سب لوگوں پر اثر پڑتا جو اس کی زندگی سے جڑے ہیں۔‘

’مجھے تو اس بات کا ہی احساس ہوا۔‘

نیوس ٹر بجوسا کا کہنا ہے کہ ’یہ بات یاد رکھنی چاہیے کہ ایک وقت تھا جب بینک اکاؤنٹ کھلوانے، گاڑی چلانے کے لیے ضروری تھا کہ عورت کی چرچ میں شادی ہوئی ہو۔‘ ’گذشتہ چند دہائیوں میں بہت سی چیزیں تبدیل ہو چکی ہیں۔ اس کے باوجود روایتی خاندان ہی معاشرے کا سب سے اہم ستون ہے جسے فطری مانا جاتا ہے۔‘ ماہر نفسیات اسپرانکا بوش فیول کا کہنا ہے کہ بڑی حد تک روایتی شادی کا تعلق عورت کے لیے ایک جیل کی حیثیت رکھتا ہے۔

’اس کی پہلی وجہ تو یہ ہے کہ ساری زندگی ہمیں بتایا جاتا ہے کہ شادی کرنا ہماری زندگی کا اہم مقصد ہے۔ اعداد وشمار ثابت کرتے ہیں کہ شادی کے بعد گھریلو کام کاج، بچوں، بزرگوں اور بیماروں کا خیال رکھنا عورت کی ذمہ داری رہی ہے۔‘ سپین کے سرکاری اعداد وشمار کے مطابق 2010 میں خواتین نے مردوں کی نسبت گھر کے کاموں پر دو گھنٹے زیادہ صرف کیے۔ کیا سولوگیمی ان اعداد وشمار کو بدل دے گی؟ نیوس ٹر بجوسا کا ماننا ہے کہ سولوگیمی حل نہیں ہے بلکہ یہ ایک پدرانہ معاشرے کی علامت ہے۔

تاہم ایک چیز ضرور بدل رہی ہے۔

اپنی تاریخ کے 300 سال میں پہلی بار 2018 میں، رائل سپینش اکیڈمی نے زبان میں ایسی خواتین کے لیے ایک لفظ متعارف کروایا جو ایک جیسے تجربات اور پسند رکھتی ہیں۔ یہ لفظ ’سورورِیٹی‘ ہے۔ مایا کہتی ہیں کہ ’جب ہم خواتین اکٹھی ہوتی ہیں تو ایسا لگتا ہے کہ ہم آئینے کے سامنے کھڑی ہیں۔‘ ’یہ تصور کہ عورتیں ایک دوسرے کی حریف ہوتی ہیں ایک پدرانہ معاشرے کی پیداوار ہے جو چاہتا ہے کہ ہم متحد نہ ہو سکیں۔‘

’لیکن اصل میں بلکل الٹ ہوتا ہے۔ جب ہم اکٹھے ہوتے ہیں تو ہم طاقتور ہوتے ہیں۔‘ سنہ 2017 میں مایا نے ایسی خواتین کی تنظیم قائم کی جو ایک ساتھ مل کر تیراکی کرتی تھیں۔ اس تنظیم کے آغاز پر اس کی اراکین کی تعداد 14 تھی۔ آج ان کی تعداد 140 ہے۔ خواتین کے حقوق پر کام کرنے والے ماہرین کا کہنا ہے کہ ایسے طریقوں سے خواتین کو اپنے حقوق کے حصول میں مدد ملتی ہے۔ اس تنظیم کے آغاز پر اس کی اراکین کی تعداد 14 تھی۔ آج ان کی تعداد 140 ہے۔ خواتین کے حقوق پر کام کرنے والے ماہرین کا کہنا ہے کہ ایسے طریقوں سے خواتین کو اپنے حقوق کے حصول میں مدد ملتی ہے۔

مایا کہتی ہیں کہ ’ایک تحریک ہے جو ہم سے کہتی ہے کہ خود سے پیار کرو، کہ ہمیں دوسرے کی نسبت خود سے زیادہ پیار کرنے کی ضرورت ہے۔‘ ’لیکن لوگ پوچھتے ہیں کہ ہم ایسا کیسے کر سکتے ہیں؟‘ ’یہ چھوٹے چھوٹے کام ہیں جن سے آپ کو محسوس ہو کہ آپ اپنا خیال رکھ رہے ہیں۔‘

جنکل کہتی ہیں کہ کبھی کبھی ایسا کرنا مشکل ہوتا ہے کیوں کہ لوگ اس بات کو نہیں سمجھتے اور ہم پر خود غرضی کا الزام لگاتے ہیں۔ ’لیکن حقیقت یہ ہے خود سے شادی کرنے کے بعد میرا تعلق اپنے شوہر اور بچوں سے بہتر ہوا ہے۔‘ مایا کہتی ہیں کہ ’میں جب آئینہ دیکھتی ہوں تو مجھے اچھا لگتا ہے۔ 11 سال پہلے میں نے خود سے جو وعدہ کیا تھا، میں نے اسے پورا کیا ہے اور میں اب بھی اس پر قائم ہوں۔ مجھے یقین ہے کہ میں خوش رہوں گی۔‘

وطن سرینگر

حضرت انسان کو جانئے پہچانئے

اللہ تعالیٰ نے کائنات بنائی تو اس میں سب سے اُونچا مقام انسان کو دیا۔ اسے خلیفہ یعنی پورے عالم کا سردار بنا دیا۔ کائنات کی ساری مخلوق اس کی خدمت میں لگی ہوئی ہے تا کہ جس کام اور مقصد کو پورا کرنے کیلئے یہ زمین پر بھیجا گیا ہے اُسے پورا کرنے میں پوری کائنات اس کی مدد کرے اور ہر طرح کا تعاون کرے۔ اسے عزت والا اور بُلند مرتبہ بنایا۔ لیکن اسی کے ساتھ ساتھ ڈیڑھ درجن خرابیاں، کمزوریاں اور عیب اس کی ذات کو لگا دیے۔ شاید اسی چیز کو دیکھ کر فرشتوں نے اندیشہ ظاہر کیا تھا کہ زمین پر خون خرابہ کرے گا اور فساد برپا کرے گا۔ لیکن فرشتوں نے اپنی کم علمی کی وجہ سے تصویر کا صرف ایک پہلو دیکھا تھا، دوسرا پہلو نہیں دیکھا تھا۔ اللہ نے کہا میں جو جانتا ہوں وہ تم نہیں جانتے۔ یعنی ان تمام خرابیوں کے باوجود انسانوں میں ایسے ایسے متقی، پرہیز گار، محسن، صالح، اور با کمال لوگ پیدا ہوں گے جن کو دیکھ کر ساری کائنات حیران رہ جائے گی، کہ اختیار اور آزادی ہونے کے بعد بھی یہ بندہ اللہ کا کیسا سچا اور پکا فرمابردار ہے۔ اپنے نفس کو کس طرح اپنے قابو میں رکھے ہوئے ہے، کہ شیطان ہزار کوشش کے بعد بھی اس کو بہکانے میں نا کام اور نامراد ہے، اور یہی بات ہے جو کہ بارے میں شیطان نے کہا تھا کہ تیرے بندوں پر میرا بس نہیں چلے گا، اور اللہ نے بھی کہا تھا کہ میرے بندوں پر تیرا بس نہیں چلے گا۔

جس طرح انسان لوہے کو دیکھتا ہے کہ جب وہ فیکٹری سے نکل کر آتا ہے تو کیسے چمکتا رہتا ہے، لیکن آہستہ آہستہ اس پر زنگ لگنا شروع ہو جاتا ہے اور وہ غلیظ بن جاتا ہے۔ جب اُسے کوئی سامان بنایا جاتا ہے تو اس پر پرائمر لگایا جاتا ہے تا کہ وہ دوبارہ زنگ اُس پر نہ لگ سکے اور پھر پینٹ کر کے حسین بنا دیا جاتا ہے۔ اس طرح قرآن کہتا ہے یقیناً فلاح پا گیا وہ جس نے نفس کا تزکیہ کیا اور نامراد ہو گیا وہ جس نے اس کو دبا دیا۔

حد سے گزرنے کا مطلب یہ ہے کہ انسان کی طاقت، صلاحیت اور کام کرنے کی لیاقت ایک محدود دائرے کے اندر ہے۔ وہ اس سے زیادہ کچھ بھی نہیں کر سکتا ہے۔ انسان کے حالات اور ماحول اگر اُس کا ساتھ نہ دیں تو وہ کچھ بھی نہیں کر سکتا ہے۔ حالات اور ماحول کو بنانے اور بگاڑنے والا اللہ ہے۔ انسان کو اس معاملے میں ہمیشہ ہر حال میں اللہ تعالیٰ سے دُعا اور فریاد کرتے رہنا چاہیئے۔ لیکن انسان جب شیطان کے چکر میں پڑتا ہے اور خدا کو بھول جاتا ہے سمجھتا ہے کہ وہ حالات کے رُخ کو بھی موڑ دے گا۔ یہی اُس کا حد سے گزر جانا ہے۔

روح اللہ نے زور دے کر کہا کہ باغبانی کی صنعت کشمیر کی معیشت کیلئے ریڑھ کی ہڈی کے مانند ہے۔ انہوں نے بتایا کہ باغبانی سے منسلک وادی کی معیشت کا تقریباً 70 فیصد حصہ ہے، جو شعبہ سیاحت سے کہیں زیادہ اہم ہیں، لیکن اس کے باوجود ٹرانسپورٹ پر پابندیوں اور شاہراہ کی بندشوں کے سبب یہ شعبہ شدید مشکلات سے دوچار ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ آج سیب کا سیزن عروج پر ہے اور ٹرکوں کو روکنا محض انتظامی مسئلہ نہیں بلکہ ہمارے کاشتکاروں اور تاجروں کی معاشی بقاء پر حملہ ہے۔ ممبر پارلیمنٹ آغا سید روح اللہ مہدی نے حکام پر زور دیا کہ سیب کو بیرونی منڈیوں تک بغیر کسی رکاوٹ کے پہنچانے کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اگر اس مسئلے کو مسلسل نظر انداز کیا گیا تو یہ کشمیر کی معیشت کے لیے مزید تباہ کن ثابت ہوگا۔

باقیات

101

متاثر رہی۔ محکمہ موسمیات کی پیشگوئی کے عین مطابق وادی کشمیر کے مختلف علاقوں میں تازہ بارشوں ہوئی جبکہ جموں میں بھی موسلادار بارشوں درج کی گئی۔ بارشوں کے نتیجے میں گرمی کی لہر میں کمی واقع ہوئی جبکہ صبح وشام کے اوقات موسم سرد ہونے لگا اور سردی کی لہر لوٹ آئی۔ ادھر محکمہ موسمیات نے 19 ستمبر تک موسم خراب رہنے کا امکان ظاہر کرتے ہوئے ہلکی بارشوں کی پیشگوئی کی ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق جموں وکشمیر کے کچھ حصوں میں 19 ستمبر تک ہلکی بارش کی پیشگوئی کی ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ 20 سے 23 ستمبر تک خطے میں موسم خشک رہنے کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات کے صوبائی ناظم ڈاکٹر مختار احمد نے کہا کہ موسم عام طور پر ابر آلود رہے گا اور 17 ستمبر تک چند مقامات پر ہلکی بارش کے ساتھ ہلکی بارش کا امکان ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ بکھرے ہوئے مقامات پر ہلکی بارش / گرج چمک کے ساتھ چند مقامات پر 18 ستمبر کی دیر رات اور 19 ستمبر کی صبح تک ہلکی ہلکی بارش ہوسکتی ہے۔ اس دوران چند خطرناک مقامات پر لینڈ سلائیڈنگ اور پتھر گرآنے کا بھی امکان ہے۔ محکمہ موسمیات نے کہا کہ 20 سے 23 ستمبر تک موسم عام طور پر خشک رہنے کی توقع ہے۔ تاہم انہوں نے کہا کہ 24 سے 25 ستمبر کے دوران جموں وکشمیر کے چند مقامات پر ہلکی بارش اور گرج چمک کے ساتھ ہلکی بارش کی توقع ہے۔ محکمہ موسمیات نے کہا کہ مجموعی طور پر 25 ستمبر تک کوئی اہم بات متوقع نہیں ہے، محکمہ موسمیات نے کسانوں کو مشورہ دیا کہ وہ دھان کی کٹائی اور فارم کے دیگر کاموں کو جاری رکھیں۔

102

۔ انہوں نے مزید کہا "ہم اس اہم قومی شاہراہ کو جلد از جلد مکمل طور پر بحال کرنے کیلئے پرعزم ہیں"۔ خیال رہے کہ اس سے قبل وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ انہوں نے سرینگر جموں شاہراہ کے ساتھ ساتھ صورتحال کے بارے میں نتن گڈکری سے بات کی ہے

103

اچھا خط بھیجا ہے۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ میں نے حال ہی میں ختم ہونے والے پارلیمنٹ کے اجلاس کے دوران تمام رہنماؤں سے اس معاملے میں ہماری مدد کرنے کی درخواست کی تھی۔ انہوں نے مزید کہا کہ انہیں امید تھی کہ وزیر اعظم نریندر مودی 15 اگست کو ریاست کا درجہ دینے کا اعلان کریں گے لیکن یہ اُمید پوری نہیں ہوئی۔ لیکن بقول عمر عبداللہ ہم اپنی لڑائی جاری رکھیں گے۔ انہوں نے کہا کہ میں وکلاء سے بات کر رہا ہوں کیونکہ اکتوبر میں سپریم کورٹ میں اس کیس کی سماعت ہونے والی ہے۔ فی الحال، اس کیس میں شامل پرائیویٹ پارٹیاں درخواست کر رہی ہیں۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ اب ہم وکلاء سے بات کر رہے ہیں کہ اس میں کوئی اور حکمت عملی بنائی جائے یا نہیں۔

104

کو بڑھا دیا ہے۔ انہوں نے یہ بھی تسلیم کیا کہ باغ مالکان کو اس رکاوٹ کی وجہ سے بھاری مالی نقصان اٹھانا پڑا ہے۔ "ہم باغبانوں کی فکر کو اچھی طرح سمجھتے ہیں۔ ان کے نقصانات کے ازالے کے لیے پالیسی سطح پر فیصلہ لیا جائے گا،" انسل گرگ نے یقین دہانی کرائی۔ قومی شاہراہ کی طویل بندش نے وادی کی معیشت کی ریڑھ کی ہڈی سمجھی جانے والی باغبانی صنعت کو شدید دباؤ میں ڈال دیا ہے۔ حکام کو امید ہے کہ مغل روڈ کے استعمال اور شاہراہ کی جاری بحالی کے ساتھ ساتھ رفتہ رفتہ باغبانوں اور صارفین کو راحت پہنچے گی۔

105

معلومات کی بنیاد پر بارڈر آؤٹ پوسٹ بدھوار پر تعینات بی ایس ایف کے دستوں نے علاقے میں سرحدی باڑ کے آگے تلاشی مہم شروع کی۔ انہوں نے بتایا کہ آپریشن کے دوران، بی ایس ایف پارٹی نے علاقے میں چھپائی گئی ایک اے کے 47 میگزین کے ساتھ ایک اے کے 47 رائفل برآمد کی۔ ذرائع نے مزید بتایا کہ برآمد شدہ ہتھیار اور میگزین کو بعد میں محفوظ کرلیا گیا اور مزید ضروری کارروائی کے لیے بی ایس ایف نے اپنی تحویل میں لے لیا۔

106

برقرار رکھنے کے عزم کا اعادہ کیا اور افسران پر زور دیا کہ وہ شہریوں کے حقوق کے تحفظ کے لیے شفافیت، جوابدہی اور مقدمات کے بروقت حل کو یقینی بنائیں

107

کے تحت یقینی بنانے کے لئے ایک منظم واٹر سپلائی روسٹر تیار کیا جائے اور اس پر عملدرآمد کیا جائے۔ وزیر جل شکتی نے پانی سے متاثرہ علاقوں کو فوری راحت فراہم کرنے کے لئے ہدایت دی کہ ان علاقوں میں جہاں پائپ لائن کے ذریعے پانی کی فراہمی غیر یقینی ہے وہاں 10 نئے ہینڈ پمپ نصب کئے جائیں۔ انہوں نے پرانی پائپ لائنوں، پمپ سٹیشنوں اور فلٹریشن سسٹم جیسے اہم آبی ڈھانچے کی اپ گریڈیشن کی اہمیت پر بھی زور دیا۔ جاوید رانا نے کہا کہ عمر عبداللہ حکومت جموں وکشمیر میں بالخصوص شہری علاقوں میں جہاں پانی کی فراہمی میں رُکاوٹیں ہیں وہاں آبی خدمات اور ڈھانچے کو مضبوط بنانے کے لئے پُرعزم ہے۔ میٹنگ میں افسران کو ہدایت دی گئی کہ وہ موجودہ رکاوٹوں کی نشاندہی کریں اور بنیادی ڈھانچے کی بہتری کے لئے مرحلہ وار منصوبہ مرتب کر کے پیش کریں تا کہ پانی کی فراہمی کا ایک قابل اعتماد اور دیرپا نظام قائم کیا جا سکے۔ میٹنگ میں حبہ کدل میں نئے واٹر ریزروائر کی تعمیر پر بھی اتفاق ہوا جس کا مقصد ذخیرہ کرنے کی صلاحیت کو بڑھانا اور علاقے کی آبی تحفظ کو یقینی بنانا ہے۔ وزیر موصوف نے حالیہ سیلاب سے ہوئے نقصانات کے تناظر میں نواکدل اور عالی کدل کے گھاٹوں کی فوری صفائی اور بحالی کی بھی ہدایات جاری کیں۔ میٹنگ میں رُکن قانون ساز اسمبلی حبہ کدل شمیم فردوس نے مقامی باشندوں کی شکایات اور مسائل بالخصوص پانی کی بار بار ہونے والی قلت اور حالیہ سیلاب سے پانی کے بنیادی ڈھانچے کو پہنچنے والے نقصانات کے حوالے سے آگاہ کیا۔

108

، اور ملک کے سلامتی کے نظام پر اس کے اثرات کا مستقل جائزہ لینے کی ضرورت پر زور دیا۔ راج ناتھ سنگھ نے زور دے کر کہا کہ جنگ کی نوعیت مسلسل تیار ہو رہی ہے، اور حالیہ عالمی تنازعات نے "ٹیکنالوجی کے موافق "فوج کی مطابقت کو واضح کیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ آج کی جنگیں اتنی اچانک اور غیر متوقع ہیں کہ اس کی مدت کا اندازہ لگانا انتہائی مشکل ہے۔ یہ دو ماہ، ایک سال یا پانچ سال بھی ہوسکتا ہے۔ ہمیں تیار رہنے کی ضرورت ہے۔ ہمیں اس بات کو یقینی بنانے کی ضرورت ہے کہ ہماری اضافی صلاحیت کافی رہے۔ ہندوستان کے دفاعی شعبے کو جارحانہ اور دفاعی صلاحیتوں کا امتزاج قرار دیتے ہوئے وزیر دفاع نے کمانڈروں پر زور دیا کہ وہ اپنے نقطہ نظر میں متحرک رہیں اور سدرشن چکرا کی تعمیر کے لیے کوشش کریں جیسا کہ وزیر اعظم مودی نے تصور کیا تھا۔ یہ بتاتے ہوئے کہ اس منصوبے کا جائزہ لینے اور ایک حقیقت پسندانہ ایکشن پلان تیار کرنے کے لیے ایک کمیٹی تشکیل دی گئی ہے۔ انہوں نے اس وژن کو عملی جامہ پہنانے کے لیے اگلے پانچ سالوں کے لیے درمیانی مدت کا منصوبہ اور اگلے دس سالوں کے لیے طویل مدتی منصوبہ بنانے کی تجویز دی۔ اس بات پر روشنی ڈالتے ہوئے کہ ملک کا دفاعی شعبہ جدید کاری، آپریشنل تیاری، تکنیکی برتری اور قابل اعتماد ڈیٹرنس پر مرکوز ہے راج ناتھ سنگھ نے 15 ستمبر کو کانفرنس کے افتتاحی اجلاس میں وزیر اعظم نریندر مودی کی طرف سے دیے گئے منتر پر توجہ مرکوز کرنے پر زور دیا۔ سنگھ نے پوری قوم کے نقطہ نظر کے مطابق مسلح افواج کے ساتھ ساتھ دیگر ایجنسیوں کے درمیان اتحاد اور ہم آہنگی کی اہمیت پر زور دیا اور اسے مستقبل کے چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے ضروری قرار دیا۔ انہوں نے دفاعی شعبے میں انضمام اور اتحاد کو فروغ دینے کے لیے ٹرائی سروس لاجسٹک نوڈس اور ٹرائی سروس لاجسٹک مینجمنٹ ایپلی کیشن کی تخلیق کا ذکر کیا، ساتھ ہی سول ملٹری فیوژن پر دی جانے والی توجہ پر بھی روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا "آپریشن سندور نے یہ ثابت کیا ہے کہ طاقت، حکمت عملی اور خود انحصاری وہ تین ستون ہیں جو ہندوستان کو 21 ویں صدی میں اس کی ضرورت کی طاقت فراہم کریں گے۔ آج، ہمارے پاس اپنے فوجیوں کی بے مثال ہمت کے ساتھ دیسی پلیٹ فارمز اور نظاموں کی مدد سے کسی بھی چیلنج کا مقابلہ کرنے کی صلاحیت ہے"۔ آتم نربھر بھارت کیلئے حکومت کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ خود انحصاری ایک نعرہ نہیں ہے

109

کا صفایا کرنے کے لیے پرعزم ہے اور اس مقصد کو حاصل کرنے کیلئے ہر ممکن کوشش کر رہی ہے۔ نارکوٹکس کنٹرول بیورو کے زیر اہتمام کانفرنس کے دوران ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے انسداد منشیات ٹاسک فورس (اے این ٹی ایف) کے سربراہوں کی دوسری قومی کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے امیت شاہ نے کہا کہ منشیات کی لعنت کے خلاف کارروائی کے پیمانے کو تبدیل کرنے کا وقت آ گیا ہے تا کہ آنے والے دنوں میں مزید کامیابیاں حاصل ہوں۔ وزیر داخلہ نے کہا کہ وزیر اعظم مودی نے ہندوستان کو ایک مکمل ترقی یافتہ اور عظیم ملک بنانے کے لئے سال 2047 کا ہدف مقرر کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم مودی کے اس خواب کو پورا کرنے کے لیے ملک کو مکمل طور پر محفوظ بنانا ہوگا۔ شاہ نے کہا "مودی حکومت ملک سے منشیات کی لعنت کو ختم کرنے کے لیے پرعزم ہے اور اس مقصد کو حاصل کرنے کے لیے ہر ممکن کوشش کر رہی ہے"۔ بدقسمتی سے، عالمی سطح پر جہاں سے منشیات سپلائی کی جاتی ہیں، ان میں سے دو ہمارے بہت قریب ہیں۔ اس لیے یہ وقت ہے کہ ہم اس کے خلاف مضبوطی سے لڑیں۔" وزیر داخلہ نے کہا کہ ایک مکمل ترقی یافتہ ہندوستان کے مقصد کو حاصل کرنے کے لئے نوجوان نسل کو منشیات سے بچانا بہت ضروری ہے۔ ، منشیات فروخت کرتے ہیں۔ وزیر داخلہ نے ملک کے مختلف حصوں میں ضبط کی گئی 4,794 کروڑ روپے کی منشیات کو تلف کرنے کے عمل کو بھی حرکت میں لایا۔ شاہ نے کہا کہ مودی حکومت تمام اے این ٹی ایف کو متحد کر کے منشیات کی لعنت کو ختم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے این سی بی کی سالانہ رپورٹ 2024 بھی جاری کی۔ این سی بی منشیات کی منتقلی کے نیٹ ورک کی مکمل حد کو بے نقاب کرنے کے لیے جی ایس ٹی ڈیپارٹمنٹ، ریاستی ڈرگ کنٹرولرز، انکم ٹیکس حکام اور مالیاتی اداروں کے ساتھ فعال طور پر تال میل کر رہا ہے۔

110

التجاء مفتی نے اس مناسبت سے مطالبات پر مبنی ایک تحریری یادداشت لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا کو پیش کی۔ کشمیر سے پھلوں سے لدے ٹرک شدید بارشوں اور سیلاب کے بعد سری نگر جموں قومی شاہراہ کے بند ہونے کی وجہ سے کئی دنوں سے پھنسے ہوئے ہیں، جسکے نتیجے میں پھل کاشتکار نقصان کا اندیشہ ظاہر کر رہے ہیں۔ پی ڈی پی کی لیڈر التجاء مفتی نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ محترم ایل جی منوج سنہا جی کو فون کیا گیا تا کہ انہیں سری نگر جموں نیشنل ہائی وے کے بند ہونے کی وجہ سے جموں وکشمیر کی سیب کی صنعت کو درپیش شدید بحران سے آگاہ کیا جا سکے۔ التجاء مفتی نے کہا کہ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے انہیں یقین دلایا ہے کہ مزید نقصانات سے بچنے کے لئے سری نگر جموں قومی شاہراہ پر ٹرکوں کی آسانی سے نقل وحرکت میں تیزی لائی جائے گی۔

111

کی منڈیوں تک بغیر کسی رکاوٹ کے پہنچانے کو یقینی بنائے جانے کا مطالبہ کیا۔

PUBLIC NOTICE

It is informed to general public that I want to apply for birth Certificate for my childrens .Details are mentioned below

Rahan khan DOB 23-06-2022
Radda khanr DOB 09-10-2023

In this regard if anybody his any objection, he she my file his/her objection in the office of Block development officer sogam lolab within 7 days from the date publication of this notice .After that no objection will be entertained.

Parvaiz Ahmad Khan

از دفتر ایگزیکیٹو مجسٹریٹ درجہ اول ساؤتھ تحصیل سرینگر

مضمون: درخواست منجانب غلام رسول نجار ولد عبدالرحمان نجار ساکنہ ڈونی پورہ اننت ناگ بغرض حصول death سرٹیفکیٹ بتقرر 27/10/2022 بوجہ تاخیر محمد امین نجار ولد عبدالرحمان نجار ساکنہ ڈونی پورہ اننت ناگ بذریعہ فرزند

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل کا درخواست ہے کہ سائل نے اموات سرٹیفکیٹ بتقرر 27/10/2022 حاصل کرنے میں تاخیر ہوئی ہے اور اس نسبت سائل نے بیان حلفی اور میونسپلٹی SMC سے NOC حاصل کرکے شامل کاغذات کی ہے۔ لہٰذا اس نسبت ہر خاص وعام کو بذریعہ اشتہار ھٰذا مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص یا اشخاص کو death سرٹیفکیٹ بحق سائل بتقرر 27/10/2022 اجرائی کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات دفتر ھٰذا میں پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

ایگزیکیٹو مجسٹریٹ درجہ اول ساؤتھ تحصیل سرینگر

از نیابت گوم احمد پورہ

عنوان: درخواست منجانب محمد اقبال گنائی ولد محمد اصغر گنائی ساکنہ موضع ہیک ٹینگو تحصیل سنگھ پورہ نسبت DOB سرٹیفکیٹ بحق پسر خود کامران اقبال و دختر خود عظمیٰ اقبال

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھٰذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق بیانات نمبردار دہ وچوکیدار علاقہ سائل مذکور موضع ہیک ٹینگو تحصیل سنگھ پورہ میں ہی مسلسل طور پر رہائش پذیر ہے۔ نیز مطابق اسکول ریکارڈ سائل مذکور کا پسر خود کامران اقبال مورخہ 08/09/2016 و دختر خود عظمیٰ اقبال مورخہ 10/05/2019 کو پیدا ہوئی ہے۔ اس نسبت سائل مذکور اپنے پسر خود و دختر خود کے حق میں یوم پیدائش DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

Office of the Naib Tehsildar Pattan

Sub. issuance of registration order in respect of delayed birth..

Public Notice

The registrar birth BDO pattan has submitted a case file pertaining to birth of Taja Begum D/o Abdul Gani Wani R/o Zangam Tehsil Pattan with verified date of birth 23/06/1935 . In this connection if any body having objection for issuance of said certificate he may contact to this office within 04 days after that no objection shall be entertained.

SD
Naib Tehsildar Pattan

OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR ZAINAKOTE SRINAGAR
GOVERNMENT OF JAMMU& KASHMIR

SUBJECT . APPLICATION ON BEHALF OF SHRI/SMT. HABIBULLAH GANIE S/O AB.GAFFAR GANIE R/O ZAINAKOTE TEHSIL CENTRAL SRINAGAR FOR ISSUANCE OF RELATIONSHIP CERTIFICATE ITERMS OF S.O 75 DATED 27-MARCH -2025

PUBLIC NOTICE

NOTICE IS HEREBY GIVEN FOR THE INFORMATION OF PUBLIC IN GENERAL THAT SHRI/ SMT HABIBULLAH GANIE S/O AB.GAFFAR GANIE R/O ZAINAKOTE CENTRAL SGR WHO HAS APPLIED FOR RELATIONSHI CERTIFICATE IS RELATED TO THE PERSON s(MENTIONED BELOW AND THE NATURE OF RELATIONSHIP AS STATED.

S.NO	NAME OF FAMILY MEMBER	RELATION WITH APPLICANT	AGE	MARITAL STATUS
1.	MOHAMMAD YASIN GANIE	SON	39	MARRIED
2.	UMAR HABIB GANIE	SON	37	MARRIED

ANY PERSON OR PERSONS HAVING ANY RIGHT TITLE OR INTEREST BY WAY OF SUCH CLAIM AGAINST THE SUBJECT MATTER SUBMIT THEIR CLAIM IN WRITING TO THE UNDERSIGNED ALONG WITH THE DOCUMENTARY EVIDENCES IN SUPPORT OF HIS THEIR CLAIM THEREOF WITHIN A PERIOD OF SEVEN DAYS OF THE PUBLICATION OF SAID NOTICE FAILLING WHICH THE CLAIMS IF ANY SHALL BE DEEMED TO HAVE WAIVED.

NAIN TEHSILDAR

ZAINAKOTE SRINAGAR

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE MEHBOOB AHAD SOFI AND ASSOCAITES

1. RIYAZ AHMAD KHAN
S/O MOHAMMAD RAMZAN KHAN
R/O FIRDOUS COLONY EIDGAH SRINAGAR
2. SHAHEENA SULTAN W/O MOHAMMAD SULTAN BHAT
R/O QAMARWARI SRINAGAR
3. TEHSEEMA
W/O GULZAR AHMAD SHEIKH
R/O BUCHPORA SRINAGAR
[CAVEATORS]
Versus
Public at Large
...Non-Caveator's
In the matter of : Publication for Caveat.
In the matter of : Publication for Caveat

The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in an ymanner and same would be an abuse of the process of the court.

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE JUNAID RASHID AND ADVOCATE FURQAN AHMAD

1. MOHD RAFIQ POSH S/O LATE MOHAMMAD SIDIQ POSH
R/O SHAFIABAD NOWSHARA SRINAGAR

[CAVEATORS]
Versus
Public at Large
...Non-Caveator's
In the matter of : Publication for Caveat.
In the matter of : Publication for Caveat

The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in an y manner and same would be an abuse of the process of the court.

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE SHOAIB HUSSAIN AND ASSOCIATES

1.SHUBAN KRISHAN BHAT S/O JANKI NATH BHAT
2. NANCY KUMARI W/O SHUBAN KRISHAN BHAT
3. SHAM RANI W/O JANKI NATH BHAT
4. ROHIT BHAT
5. RAHUL BHAT
R/O MANIGAM WAGOORA BARAMULLA AT A/P H.NO 39 - B,LINE NO.01 EKTA VIHAR GANGYAL JAMMU
[CAVEATORS]
Versus
Public at Large
...Non-Caveator's
In the matter of : Publication for Caveat.
In the matter of : Publication for Caveat.

The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE SAMEER UL HAMID

1. SHEIKH BASHIR AHMAD
S/O GHULAM MOHAMMAD SHEIKH R/O LAL BAZAR SRINAGAR
[CAVEATORS]
Versus
Public at Large
...Non-Caveator's
In the matter of : Publication for Caveat.
In the matter of : Publication for Caveat.

The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR
JAMMU AND KASHMIR SERVICE SELECTION BOARD

Muthi Akhnoor Road, Jammu/Zam Zam Complex Rambagh, Srinagar
www.jkssb.nic.in

Notice

Subject: Issuance of Admit Cards to the candidates for Written Examination for Junior Engineer(Electrical(scheduled to be held on 21.09.2025.

1. The Jammu and Kashmir Services Selection Board (JKSSB(is conducting the Written Examination for Junior Engineer (Electrical(scheduled to be held on 21.09.2025.
2. Admit Cards for the Candidates, whose examination is scheduled on 21.09.2025 shall be hosted on JKSSB's Official website (www.jkssb.nic.in(w.e.f. 17.09.2025.
3. Candidates can download their Admit Cards from the website using their credentials. They must read the instructions contained therein, carefully.
4. In case of any difficulty in downloading/issues related to Admit Card, Candidate(s(may contact the JKSSB Help-Desk at 0191-2461335 (Jammu)0194-243508 9) Srinagar .(Help Desk will be active from 17.09.2025 to 21.09.2025 during office hours only.
5. The candidature of candidates claiming eligibility by misrepresentation/concealment of any material facts, impersonation, fraud, etc. shall be liable for cancellation and disciplinary action, as deemed appropriate.
6. The Board reserves the right to cancel the candidature of any candidate at any stage at which he/she is found ineligible.
7. The candidates are intimated that there shall be negative marking for wrong answer (1/4th of allotted marks for each answer(attempted in the said examination. The detailed criteria of selection and syllabus for the said posts has already been notified and are available on the official website of the Board (www.jkssb.nic.in.(
8. The candidates are also advised to be in touch with the JKSSB's Official Website (www.jkssb.nic.in(for the latest updates on the examinations and Admit cards will not be sent by post.
9. Stepwise procedure to download JKSSB E-Admit Card:

i. To download E-Admit Card, first visit the official website of JKSSB, i.e. www.'kssb.nic.in
ii. On the homepage, there will be an option to download E-Admit Card.
iii. On that page, click on the link/button" .LOGIN"
iv. The candidates can login in the Homepage using their credentials (Username & password(and then can download their admit card.
v. On successful completion of above step, your basic details will be shown, kindly verify the details, in case of any mismatch, please contact helpdesk via call or email.
vi. Click on the "View and Print E-Admit Card" button.
vii. The JKSSB E-Admit Card will appear on the screen.
viii. Download and print your JKSSB E-Admit Card.
ix. Candidate must bring the clear printed copy of E-Admit card on the day of examination.

No. JKSSB-COEOEXAM(UT)/29/2025-03 (7722899)

Dated: 15.09.2025
Sd/-Reyaz Ahmad Malik (JKAS)
Controller of Examinations
J&K Services Selection Board

DIPK No: 6280/25

The Urdu Daily WATTAN
وطن سرینگر

نینوٹیکنالوجی کی بدولت ریٹینا سے ہونے والے اندھے پن کا علاج ممکن

کیمبرج: سائنسدانوں نے نینوذرات کو تھری ڈی شکل (اسکیفولڈ) میں ڈھال کران میں آنکھ کے ریٹینا کے خلیات افزائش کیے ہیں جس سے نابینا پن کی عام کیفیت کا علاج کیا جاسکتا ہے۔ برطانیہ میں اینجلیا رسکن یونیورسٹی (اے آریو) کی ڈاکٹر باربرا پیٹر سائنیک نے ریٹینا پگمنٹ اپی تھیلیئل (آرپی ای) خلیات کی افزائش کی ہے۔ یہ خلیات 150 روز تک سرگرم رہ سکتے ہیں۔ آرپی ای خلیات ریٹینا کے عصبی (نیورل) حصے میں موجود رہتے ہیں اور اگر یہ خراب ہوجائیں تو بصارت بگڑنے لگتی ہے۔ اس بالکل نئی ٹیکنالوجی کا نام 'الیکٹرواسپننگ' ہے جس میں نینوذرات سے ایک مچان نما تھری ڈی ساخت بنائی جاتی ہے اور اس میں آرپی ای خلیات کی افزائش کی جارہی ہے۔ توقع ہے کہ یہ بزرگوں میں اندھے پن کی عام وجہ اے ایم ڈی (ایج ریلیٹڈ میکولر ڈی جنریشن) کا علاج ثابت ہوسکتی ہے۔ ماہرین نے نینوذرات کے سانچے کو ڈھال کر اسے ایک قسم کے اسٹرائیڈ سے دھویا تاکہ کوئی جلن یا انفیکشن نہ ہو۔ اس کے بعد جب وہاں خلیات رکھے گئے تو وہ تیزی سے تعداد میں بڑھنے لگے۔ اے ایم ڈی میں یہی ہوتا ہے کہ خلیات ختم ہوجاتے ہیں اور ان خلیات کو آنکھ میں لگا کر بصارت کو بہتر بنایا جاسکتا ہے۔ آرپی ای کی تیاری اور ریٹینا میں منتقلی سے اے ایم ڈی جیسے مرض کے علاج میں بہت مدد مل سکے گی۔ تاہم ماہرین کو مزید تحقیق اور تجربات کی ضرورت ہوگی۔ Milap

رات 9 بجے کے بعد بسکٹ کھانا صحت کے لیے نقصان دہ ہوسکتا ہے

لندن: ایک نئی تحقیق میں بتایا گیا ہے کہ رات 9 بجے کے بعد بسکٹ کھانا صحت کے لیے نقصان دہ ہوسکتا ہے۔ کنگز کالج لندن کے محققین کی جانب سے 854 برطانوی شہریوں پر تحقیق کی گئی جس میں ان افراد سے دو سے چار دنوں تک کھائے جانے والے ہولسکٹ کو ریکارڈ کرنے کا کہا گیا۔ بعد ازاں ان کے خون میں موجود شوگر (جس کا تعلق ٹائپ 2 ذیابیطس کے خطرات سے ہوتا ہے) اور چکنائی (جس کا تعلق دل کے دوروں اور فالج سے ہوتا ہے) کی مقدار کا جائزہ لیا۔ وہ افراد جو رات 9 بجے کے بعد بسکٹ یا دیگر اسنیکس کھایا کرتے تھے ان کے خون میں شوگر اور چکنائی کی مقدار ان افراد کی نسبت جو ایسا نہیں کرتے تھے سے بدتر تھی۔ تحقیق کی سینئر مصنف ڈاکٹر سارہ بیری کے مطابق مطالعے میں یہ بات سامنے آئی کہ 9 بجے کے بعد غیر صحت بخش اسنیک کھانے کا عمل جسم کی گھڑی سے مطابقت نہیں رکھتا اور استحالہ کے نظام کو متاثر کرسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسا کرنا آپ کے کھانے کے بعد بحالی کے لیے جسم کو خالی پیٹ رہنے کے لیے زیادہ وقت نہیں دیتا۔ امیریکن سوسائٹی فار نیوٹریشن کے سالانہ اجلاس نیوٹریشن 2023 میں پیش کی جانے والی تحقیق میں بتایا گیا کہ 95 فی صد شرکاء دن میں کم از کم ایک اسنیک کھاتے تھے۔ جبکہ روزانہ اسنیک کی اوسط تعداد 2.3 تھی۔ تحقیق میں شرکاء دن کے بعد کے حصے میں اسنیکنگ زیادہ کرتے ہوئے پائے گئے۔ 39 فی صد افراد کم از کم اپنے 50 فی صد حرارے (کیلوریز) وسط دن سے شام 6 بجے کے درمیان اسنیکس سے حاصل کیں جبکہ 31 فی صد افراد کم از کم 50 فی صد حرارے شام 6 بجے کے بعد اسنیکس سے حاصل کیں تھیں۔ Milap

تربوز

تربوز خوش رنگ، خوش ذائقہ اور بہت مفید پھل ہے۔ موسم گرما کی کئی تکالیف کے خلاف ڈھال بھی ہے۔ تربوز میں کئی وٹامن مناسب مقدار میں پائے جاتے ہیں۔ وٹامنز کے علاوہ تربوز میں فولاد، فاسفورس، روغنی اجزاء، پوٹاشیم، نشاستہ، فائبر، سوڈیم اور کیلشیم بھی ہوتا ہے۔ تربوز میں گلوکوز وافر مقدار میں موجود ہوتا ہے۔ تربوز کھانا یا تربوز کا شربت جسم میں توانائی کی بحالی میں مدد دیتا ہے۔ تربوز میں نوے فیصد پانی ہوتا ہے۔ جس شخص کو پیاس بار بار لگتی ہو اس کے لئے تربوز نہ صرف پیاس کی تسکین کا باعث بنتا ہے بلکہ جسم کو توانائی اور فرحت بھی بخشتا ہے۔ تربوز اپنے شیریں ذائقے کی وجہ سے پوری دنیا میں ذوق وشوق سے کھایا جاتا ہے۔ کچی حالت میں اس کے گودے کا رنگ سفید ہوتا ہے اور پکنے کے بعد سرخ ہوجاتا ہے۔ تربوز میں موجود وٹامن اے جسم میں بیماریوں کے خلاف قوت مدافعت میں اضافہ کرتا ہے۔ نظام ہضم کی کئی خرابیوں میں تربوز کا استعمال مفید ہے۔ سیاہ اور سفید زیرہ پیس کر تھوڑے سے نمک کے ساتھ تربوز پر چھڑک کر کھانا پیٹ کی کئی تکالیف میں مفید ہے۔ تربوز قبض دور کرنے میں بھی معاون ہے۔ گردہ اور مثانہ کی گرمی، کئی بیماریوں کا سبب بنتی ہے اس کے لئے پکے ہوئے تربوز کے رس میں سکنجبین شامل کر کے پینا چاہیے۔ تربوز گردہ مثانہ میں پتھری بننے کے عمل کو روکنے میں بھی مفید پایا گیا ہے۔ یہ گردوں کی صفائی کر کے پتھری نکلنے میں بھی معاون ہے۔ تربوز ہائی بلڈ پریشر میں بھی مفید بتایا جاتا ہے تربوز کے رس میں ایک عدد لیموں کا رس ملا کر دن میں دو بار استعمال کرنے سے خون پتلا ہوتا ہے۔ اس سے بلڈ پریشر نارمل ہوجاتا ہے۔ تربوز کے رس میں انار کا شربت ملا کر پینے سے دل کی بے قاعدہ دھڑکن اور دل کی کمزوری میں بھی آرام آتا ہے۔ سر کا درد اگر گرمی سے ہو تو ایک گلاس تربوز کے رس میں تھوڑی سی مصری ملا کر پینا چاہیے۔ تربوز خون کی کمی اور فساد خون میں بھی مفید بتایا جاتا ہے۔ یہ خون کے سرخ ذرات پیدا کرتا ہے اور چہرے کی پیلاہٹ اور نقاہت میں بھی مفید ہے۔ Milap

گائے کے دودھ اور سبزیجاتی دودھ میں غذائیت کا فرق ہوسکتا ہے

بوسٹن: آج کل بازار میں تخم، گری دار میوے، لوبیا اور اناج جیسے دیگر سبزیجاتی دودھ کی بھرمار ہے اور اس کو روایتی طور پر استعمال ہونے والے گائے کے دودھ کا متبادل قرار دیا جارہا ہے۔ البتہ امریکی شہر بوسٹن میں منعقد ہونے والی امیریکن سوسائٹی کے سالانہ اجلاس نیوٹریشن 2023 میں پیش کی جانے والی نئی تحقیق کے مطابق سبزیجاتی دودھ روایتی دودھ میں موجود غذائی اجزاء کی مقدار کے ہم پلہ نہیں ہوتے۔ تحقیق میں 23 مختلف دودھ بنانے والی کمپنیوں کے 233 سبزیجاتی دودھ کی اشیاء میں نیوٹریشن لیبلز اور اجزاء کا جائزہ لیا گیا۔ جائزے میں یہ بات سامنے آئی کہ صرف 28 مشروبات ایسے تھے جن میں گائے کے دودھ کے برابر یا زیادہ پروٹین، وٹامن ڈی اور کیلشیئم موجود تھا۔ تحقیق کی سربراہ مصنفہ اور مستند ماہر غذا ابیگیل جانسن کا کہنا تھا کہ نصف مشروبات میں وٹامن ڈی، دو تہائی مشروبات کیلشیئم اور تقریباً 20 فی صد مشروبات میں پروٹینکی مقدار گائے کے دودھ کے برابر تھی۔ یونیورسٹی آف منیسوٹا میں اسسٹنٹ پروفیسر ابیگیل جانسن کا کہنا تھا کہ یہ بات تشویش ناک نہیں کہ ان میں غذائیت دودھ کے برابر نہیں ہوتی، یہ اجزاء دیگر ذرائع سے حاصل کیے جاسکتے ہیں۔ لیکن صارفین کا یہ سوچنا کہ سبزیجاتی دودھ گائے کے دودھ کا متبادل ہیں تو زیادہ تر کے لیے یہ بات ٹھیک نہیں۔ جبکہ کیلیفورنیا کے اسٹینفورڈ پریونشن ریسرچ سینٹر کے ایک ریسرچ پروفیسر کرسٹوفر گرڈنر کا کہنا تھا کہ درحقیقت سبزیجاتی دودھ ایسے صحت مند آپشن پیش کرتے ہیں جو گائے کا دودھ نہیں کرسکتا۔ ان دودھ میں کولیسٹرول نہیں ہوتا، ان میں سیر شدہ چکنائی انتہائی کم مقدار میں ہوتی ہے۔ Milap

لڑکیاں لڑکوں کے مقابلے میں زیادہ خطرناک انداز میں سیڑھیاں اترتی ہیں

انڈیانا: ایک نئی تحقیق میں بتایا گیا ہے کہ لڑکیاں، لڑکوں کے مقابلے سیڑھیاں اترتے وقت زیادہ خطرناک طریقہ کار اپناتی ہیں۔ امریکا کی پرڈو یونیورسٹی میں کی جانے والی تحقیق میں محققین نے یونیورسٹی کے 2400 طلبا کے چھوٹا زینہ (دو قدموں پر مشتمل، جن میں 52 فی صد خواتین تھیں) یا طویل زینہ (17 قدموں پر مشتمل، جن 29 فی صد خواتین تھیں) اترنے کے عمل کا جائزہ لیا اور آٹھ خطرناک اطوار کی نشان دہی کی۔ ان اطوار میں ہینڈ ریل کا استعمال نہ کرنا، نیچے اترتے وقت سیڑھیوں کو نہ دیکھنا، سینڈل، فلپ فلاپ یا اونچی ایڑھیوں والے جوتے پہننا، کسی فرد کے ساتھ یا فون پر محو گفتگو ہونا، کسی برقی آلے کا استعمال کرنا، جیبوں میں ہاتھ ڈالنا، کسی چیز کا اٹھایا ہوا ہونا اور سیڑھیاں چھوڑ کر اترنا شامل ہیں۔ پرڈو یونیورسٹی کی ہائی ینگ چو اور شرلے رانڈا ایک اور ان کے ساتھیوں نے پانچ ایسے افراد کی نشان دہی کی جو سیڑھیاں اترتے وقت اپنا توازن کھو بیٹھے تھے لیکن بعد میں سنبھل بھی گئے۔ ان افراد میں چار مرد تھے جو لمبا زینہ اترتے وقت لڑکھڑائے جبکہ چھوٹے زینے سے اترتے وقت ایک خاتون لڑکھڑائیں۔ تحقیق کے نتائج کے مطابق جائزے میں خواتین کو ہینڈ ریل کا استعمال کم کرتے ہوئے دیکھا گیا (اگرچہ چھوٹا زینہ اترتے ہوئے کسی بھی طالب علم نے بھی ہینڈ ریل استعمال نہیں کیا)، خواتین زیادہ تر سیڑھیوں سے اترتے ہوئے ہاتھوں میں چیزیں تھامے ہوئے بھی دیکھی گئیں۔ Plos One میں شائع ہونے والی تحقیق میں مزید اس بات کی نشان دہی بھی کی گئی کہ سیڑھیاں اترتے وقت خواتین زیادہ تر محو گفتگو تھیں، زیادہ تر سینڈل اور اونچی ایڑھیوں والے جوتے پہنتی اور ایک وقت میں ایک زیادہ خطرناک اطوار اپناتے دیکھی گئیں۔ دوسری جانب مردوں کو خواتین کے مقابلے میں زینہ اترتے وقت سیڑھیاں پھلانگتے ہوئے زیادہ دیکھا گیا۔ Milap

حمل کے مراحل سے جڑے مسائل جو خطرناک ثابت ہوسکتے ہیں

ماں بننا کسی بھی عورت کی زندگی کا ایک خوبصورت مگر دشوار تجربہ ہوتا ہے۔ یہ جسمانی طور پر تو بہت سی تبدیلیوں کا باعث بنتا ہی ہے مگر یہ ذہنی طور پر گہرے اثرات چھوڑتا ہے۔ حمل کے دوران جسمانی ساخت میں تو تبدیلیاں رونما ہوتی ہیں مگر اس کے دوران اور بعد میں نفسیاتی اثرات بھی ہوتے ہیں۔ کچھ خواتین کو زچگی کے بعد بہت سے ایسے مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے جو انھوں نے تصور بھی نہیں کیا ہوتا۔ گو کہ زچگی کے بعد آنے والی تبدیلیاں بھی اسی طرح نارمل ہوتی ہیں جیسے دوران حمل ہونے والی تبدیلیاں لیکن آگاہی کی کمی اور لاپرواہی چھوٹے مسائل کو بڑے مسائل میں بدل دیتی ہیں۔ زچگی کے بعد تھکاوٹ، سر درد، موڈ سوئنگز اور بلیڈ ینگ تو عام سی چیزیں ہیں اور اس میں تشویش والی بات نہیں مگر ذیل میں کچھ ایسی علامات ہیں جو کہ سنگین مسائل کی طرف اشارہ کرتیں ہیں اور اگر یہ علامات واضح ہوں تو فوراً ڈاکٹر سے رجوع کرنا چاہیے۔ پوسٹ پارٹم ڈپریشن: ایک خیالی اور تصوراتی بات تو یہ ہی ہے کہ بچہ جب ماں کی گود میں آتا ہے تو وہ اپنے سارے دکھ درد بھول جاتی ہے اور تازہ دم ہوجاتی ہے، جو کہ کافی حد تک ٹھیک بھی ہے مگر اس کے ساتھ کچھ ذہنی حقائق یہ بھی ہیں کہ ہر خاتون ذہنی وجسمانی لحاظ سے مختلف صلاحیتوں کی مالک ہوتی ہے اور مختلف حالات اور محسوسات پر اس کا ذہن مختلف انداز میں ری ایکٹ کرتا ہے۔ جیسے خواتین میں زچگی کے بعد موڈ سوئنگز اور بلاوجہ رونے کی توقع تو کی جاسکتی ہے کیونکہ ہارمونز کے اندر تبدیلی سے یہ صورت حال وقوع پذیر ہورہی ہوتی ہے لیکن اس کے برعکس اگر مایوسی اور خالی پن کا احساس غالب ہو تو یہ پوسٹ پارٹم ڈپریشن کی علامات ہیں۔ بہت سی خواتین کو بچے کی پیدائش کے بعد نقاہت کا احساس ہوتا ہے اپنے بچے کو خوشی خوشی ملنے کے بجائے وہ افسردگی کا شکار ہوتی ہیں۔ اور اگر یہ علامات چند ہفتوں سے زائد رہیں تو ڈاکٹر سے رجوع کرنا چاہئے۔ اس میں بنیادی علامات جن کو نظر انداز نہیں کرنا چاہئے وہ مایوسی، بے چینی، ڈپریشن، رونا اور مسلسل خود کو یا اپنے بچے کو نقصان پہنچانے والے خیالات کا آنا ہے۔ اس صورتحال میں بھوک کا لگنا بھی متاثر ہوسکتا ہے اور ارتکاز بھی بھٹکا ہوا رہتا ہے۔ گو کہ اس صورت حال کے بارے میں تحقیق یہ بتاتی ہے کہ پوسٹ پارٹم ڈپریشن صرف دس فیصد خواتین کو ہی متاثر کرتا ہے لیکن پریشان کن بات یہ ہے کہ خواتین اپنی ایسی کیفیات کو بتانے سے شرمندہ ہوتی ہیں جس سے مرض کو جڑ سے پکڑنے میں مشکل ہوسکتی ہے۔ پوسٹ پارٹم سائیکوسز: اپنے بچے کو دنیا میں خوش آمدید کہنا وہ بھی ایک ایسی چیلنجنگ صورتحال میں کافی مشکل ہوسکتا ہے۔ پوسٹ پارٹم سائیکوسز ایک ایسی ذہنی بیماری ہے جو کہ بہت کم خواتین کو زچگی کے بعد ہوتی ہے اور ایک ہزار میں سے کسی ایک خاتون کے اس میں مبتلا ہونے کے امکانات موجود ہوتے ہیں۔ پوسٹ پارٹم ڈپریشن کی طرح پوسٹ پارٹم سائیکوسز اس وقت متحرک ہوجاتا ہے جب ڈیلوری کے بعد کچھ خاص قسم کے ہارمونز کا لیول گر جاتا ہے۔ اس کی علامات بچے کو جنم دینے کے دو ہفتے بعد سے لے کر ایک برس تک کے عرصے میں ظاہر ہوسکتی ہیں۔ ایسی مائیں جو اس مرض کا شکار ہوتی ہیں انھیں ہیولے دکھتے ہیں، حد سے زیادہ موڈ سوئنگز، بے خوابی، وسوسے اور اپنے بچے سے قریب ہونے میں وقت کا سامنا ہوتا ہے۔ اگر اس صورت حال کو سنجیدگی سے نہ لیا جائے تو اس کے اثرات جان لیوا ہوسکتے ہیں۔ ایسی خواتین جنھیں ذہنی بیماری جیسے کہ بائی پولر ڈس آرڈر یا سائیکاٹک اپیسوڈز کا سامنا رہا ہو ان میں اس بیماری کے امکانات کافی زیادہ ہوتے ہیں۔ سیپسس: جب بھی کبھی ہمارے جسم میں کوئی انفکشن ہوتا ہے تو وہ ہماری قوت مدافعت کو بری طرح متاثر کرتا ہے۔ بعض اوقات ہمارا مدافعتی نظام اس کے ردعمل میں جاسکتا ہے اور ان خلیوں کو نقصان پہنچا سکتا ہے جن کی حفاظت درکار ہوتی ہے۔ سیپس اس وقت واقع ہوتا ہے جب ہمارا مدافعتی نظام کسی انفکشن کی وجہ سے شدید ردعمل کرتا ہے۔ یہ ردعمل اتنا شدید ہوتا ہے کہ اعضاء کے فیل ہونے سے موت تک جیسے خطرناک نتائج لاسکتا ہے۔ سیپس ایسی خطرناک بیماری ہوتی ہے جو کہ پیدائش کے عمل کے دوران یا بعد میں سر اٹھا سکتی ہے۔ یہاں تک کہ کوئی عام سا انفکشن بھی اس کا محرک بن سکتا ہے۔ اس سے بچاؤ کا سب سے اہم طریقہ یہ ہے کہ انفکشن کو ابتدائی سطح پہ ہی ختم کیا جائے۔ حمل اور زچگی میں سیپسز کا شکار بنانے والے انفیکشنز طوالت اختیار کر جاتے ہیں۔ اس کی بنیادی علامات میں لو بلڈ پریشر، سانس لینے میں دشواری، بخار، کپکپاہٹ، الجھن اور بے ہوشی شامل ہیں۔ اگر سیپس کو ابتدائی سطح پہ کنٹرول نہ کیا جائے تو اس سے بعض اوقات بلڈ پوائیزنگ بھی ہوجاتی ہے جس سے دنیا بھر میں سولہ فیصد خواتین کی موت واقع ہوجاتی ہے۔ پری لیمپسیا: عام طور پر کوئی نہیں جانتا کہ پری لیمپسیا کی وجوہات کیا ہیں جبکہ یہ حمل کے دوران پیدا ہونے والی پیچیدگیوں میں نمایاں ہے۔ اس سے تقریباً نو فیصد ٹھہرنے والے حمل متاثر ہوتے ہیں جس سے ہائی بلڈ پریشر اور پیشاب میں پروٹین کا اخراج ہوتا ہے۔ یہ زیادہ تر حمل کے دوران ہوتا ہے مگر کبھی کبھی بچے کی پیدائش کے بعد بھی ہوجاتا ہے۔ اس کی علامات میں سانس کی تنگی، شدید سر درد، پیٹ کے داہنے حصے میں درد، پھولے ہوئے ہاتھ اور پیر، متلی، چکر اور دھندلکا شامل ہیں۔ اگر حمل کے بیسویں ہفتے سے لے کر زچگی کے چھ ہفتے بعد تک بھی یہ علامات جاری رہیں تو فوراً ڈاکٹر سے رجوع کرنا چاہیے۔ پری لیمپسیا کو اگر طبی بنیادوں پر نظر انداز کیا جائے تو اس سے فالج، گردوں کے امراض، ہائی بلڈ پریشر اور ذیابطیس کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔ خاص طور پہ وہ خواتین جن کا حمل چالیس برس کی عمر کے بعد ٹھہرتا ہے وہ اس کے نشانے پہ ہوتی ہیں۔ ماسٹائٹس: ماں کا دودھ بچے کے لئے کسی نعمت سے کم نہیں۔ قدرت نے ماں کے دودھ میں ایسی غذائیت رکھی ہے جو کوئی دوسری چیز نہیں دے سکتی۔ لیکن کچھ خواتین کو پستان کا ورم ہوجاتا ہے۔ ماسٹائٹس دودھ کے پستان میں جم جانے کی وجہ سے ہوتا ہے۔ اس میں درد، سوجھن، سرخ دھبے اور زکام جیسی علامات واضح ہوتی ہیں۔ اگر اس کا علاج نہ کیا جائے تو ہیکٹر یا پیدا ہوتا ہے جو کہ پستان میں پھوڑوں کا باعث بنتا ہے۔ اس کی وجوہات میں دودھ پلانے کی غیر مناسب تراکیب، سخت کپڑوں کا استعمال، سگریٹ نوشی، نپلز پہ زخم اور ذہنی دباؤ شامل ہے۔ اگر خواتین اپنی پستان پہ سرخ دھبے، کوئی گلٹی جیسے ہاتھ لگانے پہ تکلیف ہو اور ہلکا بخار محسوس کریں تو اسے نظر انداز نہیں کرنا چاہیے۔ فالج: فالج کا خطرہ اس وقت پیدا ہوتا ہے جب خون کی نسیں پھٹ جائیں یا ان میں رکاوٹ پیدا ہونے کی وجہ سے دماغ کو ملنے والی خون کی سپلائی بند ہوجائے۔ کیونکہ خون دماغ تک آکسیجن پہنچاتا ہے اور اس میں آنے والی معمولی سی رکاوٹ بھی دماغ کے لئے نقصان دہ اور موت کی وجہ بن سکتی ہے۔ حمل کے دوران خون کے لوتھڑے جمنے کی وجہ سے فالج کے خطرات بڑھ جاتے ہیں۔ اور سی سیکشن کے بعد اس کے امکانات میں اضافہ ہوتا ہے جیسے کہ ہائی بلڈ پریشر، پری لیمپسیا اور ذیابیطس ہونے کا خطرہ دوسری خواتین کے مقابلے میں زیادہ ہوتا ہے۔ فالج کو فوری طور پر طبی امداد کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس کی علامات میں چہرے کا سن ہوجانا، بازوؤں کی کمزوری، دھندلکا، لکنت، چلنے میں دشواری، چکر اور سر میں اچانک اٹھنے والا درد شامل ہے۔ Milap

بارسلونا نے ویلنسیا روندیا، یامل کے بغیر مقابلہ جیتا

نئی دہلی (ایم این این): بارسلونا فٹبال کلب نے ہسپانوی فٹبال لیگ لا لیگا میں زخمی یامل کے بغیر ویلنسیا کو ۶-۰ گول سے ہرا دیا۔ رافنیا، رابرٹ لیوانڈوسکی اور فرمین لوپیز نے ۲-۲ گول اسکور کئے۔ سیزن کے آغاز میں بارسلونا کی ۴ میچوں میں یہ تیسری جیت تھی، جس سے وہ سرفہرست ریال میڈرڈ سے صرف دو پوائنٹس پیچھے رہ گئی۔ بارسلونا نے شروع سے ہی غلبہ برقرار رکھا۔ لوپیز نے ۲۹ویں اور ۵۶ویں منٹ میں، رافنیا نے ۵۳ویں اور ۶۶ویں منٹ میں اور لیوانڈوسکی نے ۷۶ویں اور ۸۶ویں منٹ میں گول کئے۔ لیوانڈوسکی، جو بارسلونا کے ساتھ اپنا ۱۵۰واں میچ کھیل رہے ہیں، اس سیزن کے آغاز میں کلب کے لیے کوئی گول نہیں کر پائے تھے۔ ویلنسیا اب دو نقصانات کے ساتھ ٹیبل میں سب سے نیچے ہے۔ مانچسٹر سٹی نے اتوار کو انگلش پریمیر لیگ میں مانچسٹر یونائیٹڈ پر مکمل غلبہ حاصل کیا اور ۳-۰ گول سے کامیابی حاصل کی۔ ارلنگ ہالینڈ نے سٹی کے لیے دوسرے ہاف میں ۲ گول کیے، جس سے ان کے گول کی تعداد ایک ہفتے میں ۷ ہو گئی۔ اس سے قبل انہوں نے منگل کو مالدووا کے خلاف ناروے کے لیے ۵ گول کیے تھے۔ تاہم، اس سے قبل فل فوڈن نے ۱۸ویں منٹ میں ہیڈر کے ذریعے سٹی کے لیے گول کا آغاز کیا۔ اس فتح نے سٹی کی ۲ میچوں کی ہار کا سلسلہ ختم ہو گیا ہے جو اس سیزن کا مایوس کن آغاز تھا۔ میلان نے ۴۰ سالہ مادرچ کے گول کی وجہ سے کامیابی حاصل کی لوکا مادرچ نے اپنی ۴۰ویں سالگرہ کے چند دن بعد ہی گول کر کے ایلیٹ کلب میں جگہ بنائی اور اس گول کے ساتھ ہی اے سی میلان نے اطالوی فٹبال لیگ سیری اے میں بولوگنا پر ۱-۰ سے کامیابی حاصل کی۔

ساتوک۔چراغ کی جوڑی فائنل میں ناکام، سلور میڈل پر اکتفا کرنا پڑا

نئی دہلی (ایم این این): ساتوک سائراج رنکی ریڈی اور چراغ شیٹی ہانگ کانگ میں جیت کے قریب پہنچ گئے تھے لیکن یہاں مردوں کے ڈبلز خطابی مقابلے میں چین کے لیانگ ویکینگ اور وانگ چانگ سے ۶۲ منٹ میں ۲۱-۱۹، ۱۴-۲۱، ۱۷-۲۱ سے ہار گئے۔ شروع سے ہی ہندوستانی جوڑی نے ہوشیاری سے ریلیاں بنائیں اور گیم پوائنٹ پر پرسکون ہاک آئی چیلنج کی مدد سے پہلا گیم ۲۱-۱۹ سے جیت لیا۔ یہ اس بات کا اشارہ تھا کہ انہوں نے اپنی طاقت اور مستحکم فیصلے کو یکجا کرنا کتنی اچھی طرح سیکھا ہے۔ تاہم چینی جوڑی نے دوسرے گیم میں اپنا فارم حاصل کر لیا اور ہندوستانی جوڑی کو بار بار دفاع کرنے پر مجبور کیا۔

محمد سراج کو پلیئر آف دی منتھ قرار دیا گیا

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستان کے تیز گیند باز محمد سراج کو انگلینڈ کے خلاف پانچویں ٹیسٹ میں شاندار کارکردگی پر اگست کے مہینے کا بہترین کھلاڑی منتخب کیا گیا ہے۔ خواتین کے زمرے میں آئرلینڈ کی ٹاپ آل راؤنڈر اورلا پرینڈرگاسٹ نے یہ اعزاز حاصل کیا۔ سراج نے نیوزی لینڈ کے میٹ ہنری اور ویسٹ انڈیز کے تیز گیند باز جیڈن سیلز کو پیچھے چھوڑ کر ''آئی سی سی پلیئر آف دی منتھ'' کا اعزاز حاصل کیا ہے۔ ایوارڈ حاصل کرنے کے بعد سراج نے کہا آئی سی سی پلیئر آف دی منتھ کے طور پر منتخب ہونا میرے لیے خاص اعزاز کی بات ہے۔ اینڈرسن تندولکر ٹرافی یادگار سیریز تھی اور یہ میرے کھیلے گئے اب تک کے سب سے دلچسپ میچوں میں سے ایک تھا۔ مجھے فخر ہے کہ میں کچھ اہم اسپیلس کے ساتھ اپنا حصہ ڈال سکا۔ یاد رہے کہ سراج کی شاندار کارکردگی نے ہندوستان کو اوول ٹیسٹ میچ ۶ رنز سے جیتنے میں مدد دی تھی۔ سراج نے کہا کہ ''یہ ایوارڈ اتنا ہی میرا ہے جتنا کہ میرے ساتھی اور معاون عملے کا ہے کیونکہ ان کی مسلسل حوصلہ افزائی اور مجھ پر ان کے یقین نے مجھے آگے بڑھنے کی ترغیب دی۔ میں جب بھی ہندوستانی جرسی پہنوں گا، میں سخت محنت کرتا رہوں گا اور اپنی بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کروں گا''۔ سراج کی شاندار کارکردگی نے ہندوستان کو اوول ٹیسٹ میچ چھ رنز سے جیتنے میں مدد دی۔ خواتین کے زمرے میں آئی سی سی ویمنز پلیئر آف دی منتھ منتخب ہونے والی آئرلینڈ کی ٹاپ آل راؤنڈر اورلا پرینڈرگیسٹ نے ہالینڈ کی آل راؤنڈر ایرس زوولنک اور پاکستان کی وکٹ کیپر منیبہ علی کو سخت ٹکر دے کر یہ اعزاز حاصل کیا ہے۔ اگست میں پاکستان کے خلاف بین الاقوامی ٹی ۲۰ سیریز میں حاوی رہنے والی پرینڈرگیسٹ نے یہ اعزاز حاصل کرنے پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ''میں بہت خوش ہوں اور میں آئی سی سی اور ہر اس شخص کا شکریہ ادا کرنا چاہوں گی جنہوں نے مجھے ووٹ دیا۔ میں اپنی ٹیم کی ساتھیوں اور معاون عملے کا بھی شکریہ ادا کرنا چاہوں گی جنہوں نے موسم گرما میں سخت محنت کی اور کچھ اہم سیریز جیتیں۔''

سری لنکا نے ہانگ کانگ کے خلاف سنسنی خیز کامیابی حاصل کی

نئی دہلی (ایم این این): پاتھم نسانکا (۶۸ رن) اور وینندو ہسرنگا (۹ گیندوں پر ۲۰ رن) کی شاندار اننگز کی بنیاد پر سری لنکا نے پیر کو ایشیا کپ ۲۰۲۵ کے ۸ویں میچ میں ہانگ کانگ کو ۷ گیندیں باقی رہ کر ۴ وکٹوں سے شکست دے دی۔ ۱۵۰ رن کے ہدف کے تعاقب میں سری لنکا کا آغاز اچھا نہیں تھا اور وہ چوتھے اوور میں ہی کوسل مینڈس (۱۱ رن) کا وکٹ گنوا بیٹھی۔ انہیں آیوش شکلا نے آوٹ کیا۔ کامل مشارا (۱۹ رن) کو اعجاز خان نے دوسرے وکٹ کی شکل میں آوٹ کیا۔ اس کے بعد بیٹنگ کے لیے آنے والے کشال پریرا نے پاتھم نسانکا کے ساتھ تیسرے وکٹ کیلئے ۷۵ رن جوڑ کر ٹیم کو فتح سے ہمکنار کیا۔ دریں اثنا ہانگ کانگ نے ۱۶ویں اوور میں سری لنکا کے ۱۱۹ رن کے اسکور پر ۲ وکٹ حاصل کر کے میچ میں جوش و خروش پیدا کر دیا۔ پاتھم نسانکا (۶۸ رن) رن آوٹ ہوئے۔ انہوں نے اپنی اننگز میں ۶ چوکے اور ۲ چھکے لگائے۔ اگلی ہی گیند پر یاسین مرتضی نے کوسل پریرا (۲۰ رن) کو ایل بی ڈبلیو آوٹ کر دیا۔ کپتان چریت اسلانکا (۲ رن) کو احسان خان نے آوٹ کیا۔ ۱۸ویں اوور کی پہلی گیند پر یاسین مرتضی نے کامندو مینڈس (۵ رن) کو آوٹ کر کے میچ پر قابو پا لیا۔ اس کے بعد بیٹنگ کے لیے آئے وینندو ہسرنگا نے اننگز کو سنبھالا اور تیز رفتاری سے رن بنائے۔ انہوں نے ۱۹ویں اوور کی ۵ گیندوں پر ۱۲ رن بنائے اور اپنی ٹیم کی جیت کو یقینی بنایا۔ سری لنکا نے ۱۸.۵ اوورس میں ۶ وکٹوں پر ۱۵۳ رن بنائے اور میچ ۴ وکٹوں سے جیت لیا۔ ہانگ کانگ کی جانب سے یاسین مرتضی نے ۲ وکٹ حاصل کئے۔ آیوش شکلا، اعجاز خان اور احسان خان نے ایک ایک بلے باز کو آوٹ کیا۔ اس سے قبل سری لنکا نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا۔ ہانگ کانگ کی جانب سے ذیشان علی اور انشومان رتھ نے پہلے وکٹ کے لیے ۴۱ رن جوڑے۔ ۵ویں اوور میں دشمنتا چمیرا نے ذیشان علی کو ۱۷ گیندوں پر ۲۳ رن پر آوٹ کر کے اس شراکت کو توڑا۔ اس کے بعد ۹ویں اوور میں وینندو ہسرنگا نے بابر حیات (۴ رن) کو اسٹمپ کر کے پویلین بھیج دیا۔ ہانگ کانگ کی تیسرے وکٹ انشومان رتھ کی صورت میں گرا۔ انہیں دشمنتا چمیرا نے آوٹ کیا۔ انشومان رتھ نے ۴۶ گیندوں پر ۴۸ رن بنائے۔ کپتان یاسین مرتضی ۵ رن بنانے کے بعد آوٹ ہوئے۔ ہانگ کانگ نے مقررہ ۲۰ اوور میں ۴ وکٹ پر ۱۴۹ رن بنائے۔ نزاکت خان نے ۳۸ گیندوں پر ۴ چوکے اور دو چھکے لگا کر ۵۲ رن (ناٹ آوٹ) کی اننگز کھیلی۔ سری لنکا کی جانب سے دشمنتا چمیرا نے ۲ وکٹ حاصل کئے۔ وینندو ہسرنگا اور داسن شناکا نے ایک ایک بلے باز کو آوٹ کیا۔

ہندوستان کی ۱۰ سالہ عتیقہ میر نیو اے ای میں تاریخ رقم کر دی

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستانی موٹراسپورٹس کی ۱۰ سالہ باصلاحیت ڈرائیور، عتیقہ میر نے اتوار کو متحدہ عرب امارات (یو اے ای) میں تاریخ رقم کی جب وہ منی میکس (MaxMini) کیٹیگری کی ریس جیتنے والی پہلی خاتون ڈرائیور بن گئیں۔ یہ ریس دبئی کارٹ ڈروم میں منعقدہ ڈی اے ایم سی چیمپئن شپ کے پہلے راؤنڈ کا حصہ تھی۔ عتیقہ نے پول پوزیشن سے آغاز کیا اور شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ۱۴ ڈرائیوروں کو پیچھے چھوڑ کر سب سے پہلے فنش لائن عبور کی۔ واضح رہے کہ اس ریس میں عتیقہ واحد خاتون ڈرائیور تھیں۔ ریس میں یورپ کے تجربہ کار ڈرائیور بھی شامل تھے، لیکن عتیقہ نے شاندار ڈرائیونگ اور ٹریک کی حدود کا زبردست استعمال کرتے ہوئے سب کو پیچھے چھوڑ دیا۔ یہ جیت اس لئے بھی خاص ہے کیونکہ منی میکس کیٹیگری میں یہ پہلا موقع تھا کہ کسی خاتون نے پول اور فائنل ریس دونوں جیتی ہو۔ اس سال کے آغاز میں، فارمولا۔۱ نے عتیقہ کی صلاحیتوں کو پہچانتے ہوئے انہیں ایف ۱ اکیڈمی ڈی وائی ڈی پروگرام کے لئے منتخب کیا تھا۔ وہ یہ اعزاز حاصل کرنے والی پہلی ہندوستانی ڈرائیور بھی ہیں۔ اپنی فتح پر عتیقہ نے کہا ''میں اس جیت سے بہت خوش ہوں۔ دبئی کارٹ ڈروم وہ ٹریک ہے جہاں سے میں نے کارٹنگ شروع کی تھی، اس لئے یہ ہمیشہ میرے دل کے قریب رہے گا۔ تیاری کے لئے زیادہ وقت نہیں ملا پھر بھی میں اپنی رفتار برقرار رکھنے میں کامیاب رہی۔ میں اپنے اسپانسرز ایکسل اکیڈمی کا خصوصی طور پر شکریہ ادا کرتی ہوں۔'' یو اے ای سیزن میں کامیابی حاصل کرنے کے بعد عتیقہ جلد ہی سلوواکیہ روانہ ہوں گی جہاں وہ چیمپئن آف دی فیوچر اکیڈمی کے راؤنڈ ۴ میں حصہ لیں گی اور ایف ۱ اکیڈمی ڈی وائی ڈی پروگرام کے لئے ڈرائیو کریں گی۔ عتیقہ کا تعلق ریسنگ فیملی سے ہے۔ ان کے والد آصف نذیر میر فارمولا ایشیا کے وائس چیمپئن رہ چکے ہیں۔ عتیقہ موجودہ فارمولا ون عالمی چیمپئن میکس ورسٹاپن کو اپنا آئیڈیل مانتی ہیں اور ان کا خواب ہے کہ ایک دن وہ موٹراسپورٹس کی سب سے اونچی منزل، فارمولا ون، تک پہنچیں۔

ایشیا کپ ہاکی: چین نے ہندوستان کو شکست دیدی

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستان کی خواتین ہاکی ٹیم اتوار کو فائنل میں چین سے ایک کے مقابلے ۴ گول سے ہار گئی اور ایشیا کپ ہاکی ٹورنامنٹ میں رنر اپ رہی۔ اس شکست کے ساتھ ہندوستان اگلے سال بلجیم اور نیدرلینڈس میں ہونے والے ایف آئی ایچ خواتین ورلڈ کپ میں براہ راست جگہ بنانے سے محروم ہو گیا۔ ہندوستان نے میچ کے پہلے ہی منٹ میں پنالٹی کارنر پر گول کر کے نونیت کور کی بدولت برتری حاصل کر لی تھی۔ تاہم اس کے بعد چین نے شاندار واپسی کرتے ہوئے ۴ گول کر کے جیت حاصل کی۔ گوشو کینال اسپورٹس پارک اسٹیڈیم میں کھیلے گئے اس میچ میں نونیت نے پنالٹی کارنر پر گول کر کے ہندوستانی ٹیم کو ابتدائی برتری دلائی۔

میناکشی اور جیسمین کا ورلڈ باکسنگ چمپئن شپ میں گولڈن پنچ

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستانی مکے باز جیسمین لمبوریا (۵۷ کلوگرام) اور میناکشی ہڈا (۴۸ کلوگرام) نے تاریخ رقم کرتے ہوئے عالمی باکسنگ چمپئن شپ کے سخت مقابلوں میں اپنے اپنے زمروں میں خطاب جیت لئے۔ جیسمین نے فیدر ویٹ کیٹیگری کے فائنل میں پیرس اولمپکس کی سلور میڈلسٹ پولینڈ کی جولیا جیریمیٹا کو چار ایک کے فرق سے شکست دے کر اپنے زمرے میں عالمی چمپئن بن گئیں۔ ٹورنامنٹ میں شاندار کارکردگی دکھانے والی جیسمین نے سنیچر کی دیر رات یہ فتح حاصل کی۔ دوسری جانب میناکشی نے اتوار کو جیسمین کی کامیابی کو دہراتے ہوئے پیرس اولمپکس کی کانسے کا تمغہ جیتنے والی قزاخستان کی نازیم کائزیب کو ۴۸ کلوگرام کیٹیگری کے فائنل میں اسی فرق سے شکست دی۔ وہیں غیر اولمپک وزن کی کیٹیگر میں نپور شیروں (+۸۰ کلوگرام) اور پوجا رانی (۸۰ کلوگرام) کو بالترتیب چاندی اور کانسے کے تمغوں پر اکتفا کرنا پڑا۔ عالمی چمپئن کی فہرست میں شامل اس جیت کے ساتھ، جیسمین اور میناکشی ان ہندوستانی مکے بازوں کی فہرست میں شامل ہو گئی ہیں جو عالمی چمپئن بن چکی ہیں۔ ان سے پہلے ۶ بار کی چمپئن ایم سی میری کوم (۲۰۰۲، ۲۰۰۵، ۲۰۰۶، ۲۰۰۸، ۲۰۱۰ اور ۲۰۱۸)، ۲ بار کی فاتح نکہت زرین (۲۰۲۲ اور ۲۰۲۳)، سریتا دیوی (۲۰۰۶)، جینی ار ایل (۲۰۰۶)، لیکھا کے سی (۲۰۰۶)، نیتو گنگھاس (۲۰۲۳)، لولینا بورگوہین (۲۰۲۳) اور سویٹی بورا (۲۰۲۳) یہ خطاب جیت چکی ہیں۔

کیا پاکستانی کھلاڑیوں سے ہاتھ نہ ملانے پر آئی سی سی ہندوستان کو سزا دے گا؟

نئی دہلی (ایم این این): ایشیا کپ ۲۰۲۵ کا ہائی وولٹیج میچ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان انتہائی تناؤ کا شکار رہا کیونکہ کپتان سوریہ کمار یادو نے چھکا لگا کر میچ ختم کرنے کے بعد ہندوستانی کھلاڑی سیدھے ڈریسنگ روم میں چلے گئے۔ ہندوستانی ٹیم نے پاکستانی کھلاڑیوں سے مصافحہ کرنے کی روایت سے گریز کیا۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا آئی سی سی ہندوستان کو پاکستانی کھلاڑیوں سے ہاتھ نہ ملانے کی سزا دے گا؟ آیئے یہ بھی جانتے ہیں کہ آئی سی سی کی رول بک کیا کہتی ہے۔ ہندوستانی کرکٹ ٹیم کا یہ اقدام قومی جذبے کے عین مطابق تھا کیونکہ شائقین نے پاکستانی کھلاڑیوں کے ساتھ کسی بھی قسم کی بات چیت کا بائیکاٹ کرنے پر ان کی تعریف کی۔ اس دوران کئی سابق پاکستانی کھلاڑیوں نے اس کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ یہ کھیل کی روح کے مطابق نہیں ہے۔ درحقیقت، پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) نے بعد میں ایک بیان جاری کیا جس میں اس بات کی تصدیق کی گئی کہ ان کے ایشیا کپ کے نمائندے نے ہندوستانی ٹیم کے رویے کے بارے میں باضابطہ شکایت درج کروائی ہے۔ کیا آئی سی سی کے قوانین میں ہاتھ ملانا لازمی ہے؟ ایشیا کپ کو اے سی سی کے زیرانتظام ہونے کے باوجود، آئی سی سی کا ضابطہ اخلاق حصہ لینے والی ٹیموں اور کھلاڑیوں پر لاگو ہوتا ہے کیونکہ ٹورنامنٹ میں بین الاقوامی میچ شامل ہوتے ہیں۔ آئی سی سی نے اپنی تمہید اور ضابطہ اخلاق کے رہنمایانہ خطوط میں ہمیشہ اسپورٹس مین شپ کو فروغ دیا ہے۔ یہ بات قابل غور ہے کہ کھیل ختم ہونے کے بعد ہاتھ ملانا کھلاڑیوں کے لیے لازمی نہیں ہے۔ اسے اسپورٹس مین شپ دکھانے کا ایک طریقہ سمجھا جاتا ہے لیکن آئی سی سی کے ضابطہ اخلاق میں کوئی الگ سیکشن نہیں ہے جو جان بوجھ کر میچ کے بعد ہاتھ ملانے کی مشق کو چھوڑنے کے نتائج کے بارے میں بات کرتا ہے۔ آئیسی سی اپنے ضابطہ اخلاق کی تمہید میں کھیل، ساتھیوں، میچ آفیشلز اور امپائرز کا احترام کرنے کی بات کرتا ہے۔ اگرچہ ہندوستانی ٹیم نے اپنے پاکستانی ہم منصبوں سے مصافحہ نہیں کیا لیکن ان کے کسی بھی عمل یا بیان میں اپنے مخالفین کے تئیں بے عزتی کا کوئی احساس نہیں دکھایا گیا۔

کسی عہدے پر فائز رہنا ہی ہندوستانی ٹینس کی مدد کا واحد طریقہ نہیں ہے: ثانیہ

نئی دہلی (ایم این این): نیشنل اسپورٹس ایڈمنسٹریشن ایکٹ لازمی قرار دیتا ہے کہ ملک میں ہر اسپورٹس فیڈریشن کی ۱۵ رکنی ایگزیکٹیو کمیٹی میں ۴ خواتین کا ہونا ضروری ہے لیکن مشہور کھلاڑی ثانیہ مرزا کا خیال ہے کہ نوجوان ٹیلنٹ کو تیار کرنے میں ان کا کردار آل انڈیا ٹینس اسوسی ایشن (اے آئی ٹی اے) میں عہدے سے کہیں زیادہ ہے۔ یہ بھی پڑھیے: کیا پاکستانی کھلاڑیوں سے ہاتھ نہ ملانے پر آئی سی سی ہندوستان کو سزا دے گا؟ کھیلوں میں ہندوستانی خواتین کے لئے ایک ٹریل بلیزر، ثانیہ نے اپنی دبئی کی رہائش گاہ سے پی ٹی آئی سے ٹینس میں تنخواہ کی برابری سے لے کر سوئزرلینڈ کے خلاف ہندوستان کی ڈیوس کپ جیت تک مختلف مسائل پر بات چیت کی جبکہ ۱۶ سالہ مایا راجیشورن ریوتی کی خصوصی صلاحیت کے بارے میں بھی بات کی۔ جب ان سے پوچھا گیا کہ کیا وہ مستقبل قریب میں کھیلوں کی انتظامیہ میں نظر آ سکتی ہیں، ثانیہ نے اس میں زیادہ دلچسپی نہیں دکھائی۔ انہوں نے کہا کہ میں نہیں جانتی کہ کیا اس طاقتور عہدے پر رہنا ہی مدد کرنے کا واحد طریقہ ہے۔ دیانتداری سے، یہ میرا جواب ہے۔ اگر مجھے موقع ملتا ہے، کیا میں یہ کر سکوں گی، کیا میں اس عہدے پر رہ کر مزید تعاون کر سکوں گی تو میں یہ کرنا پسند کروں گی لیکن کیا میں اس کا ارادہ کر رہی ہوں تو میرا جواب نہیں ہے کیونکہ یہ میرا مقصد نہیں ہے۔

ایمی ایوارڈز ۲۰۲۵ء: یہودی اداکارہ حنہ آئن بائنڈر نے ایوارڈ قبول کرتے ہوئے ''آزاد فلسطین'' کا نعرہ لگایا

نئی دہلی (ایم این این): اتوار کو لاس اینجلس میں ۷۷ ویں پرائم ٹائم ایمی ایوارڈز ۲۰۲۵ء کی تقریب منعقد ہوئی جو طاقتور لمحات اور تاریخی کامیابیوں سے یادگار بن گئی۔ اس رات 'ہیکس' (Hacks) کی اداکارہ حنہ آئن بائنڈر نے 'کامیڈی سیریز کی کیٹیگری میں بہترین معاون اداکارہ' کا ایوارڈ حاصل کرنے کے بعد اپنی تقریر میں ''فری فلسطین!'' کا نعرہ لگایا جبکہ ۱۵ سالہ اوین کوپر نے ایمی ایوارڈ حاصل کر کے تاریخ رقم کر دی۔ امریکہ کی یہودی اداکارہ آئن بائنڈر نے اپنے ۴۵ سیکنڈ کی وقت کی حد سے تجاوز کیا لیکن اپنا پیغام مکمل کئے بغیر جانے سے انکار کر دیا۔ انہوں نے مذاق میں کہا کہ وہ ''ہمیشہ ہارنے کی کہانی پر قائم'' ہیں۔ آئن بائنڈر نے سیریز کے تخلیق کاروں جین سٹیٹسکی، پال ڈبلیو ڈاؤنز اور لوسیا انیلو اور اپنی شریک اداکارہ جین اسمارٹ کا شکریہ ادا کیا، جنہوں نے اس رات ایک اور ایمی جیتا۔ لیکن آئن بائنڈر کی تقریر کے اختتامی الفاظ ''گو برڈز، فری فلسطین'' کے بعد سامعین میں چند ثانیوں کیلئے غیر یقینی خاموشی پھیل گئی جس کے بعد پورا ہال تالیوں سے گونج اٹھا۔ بیک اسٹیج پر اپنے نعرے اور فلسطین کے متعلق بات کرتے ہوئے، آئن بائنڈر نے وضاحت کی کہ وہ اسرائیلی محاصرے میں زندگی گزار رہے فلسطینیوں کے دکھ کو اجاگر کرنا چاہتی تھیں۔ غزہ میں ڈاکٹر کے طور پر کام کرنے والے اپنے دوستوں کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ''فلسطینیوں کی نسل کشی میں ملوث اداروں کا بائیکاٹ کرنا ان چند ہتھیاروں میں سے ایک ہے جو ہمارے پاس ہیں۔ یہ افراد کے بارے میں نہیں ہے، یہ جواب دہی کے بارے میں ہے۔'' ۱۵ سالہ اوین کوپر ایوارڈ حاصل کرنے والے کم عمر ترین مرد اداکار بن گئے۔ اس شام کو ایمی ایوارڈ حاصل کر کے ۱۵ سالہ برطانوی اداکار اوین کوپر نے سرخیوں میں جگہ بنائی جو ایمی جیتنے والے اب تک کے سب سے کم عمر مرد اداکار بن گئے ہیں۔ کوپر نے نیٹ فلکس سیریز 'ایڈولیسنس' (Adolescence) میں ان کے مرکزی کردار 'جیمی ملر' کیلئے 'لمیٹڈ یا انتھولوجی سیریز یا ٹی وی مووی کی کیٹیگری میں بہترین معاون اداکار' کا ایوارڈ حاصل کیا۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,